احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعرات 26 جولائی 2007ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 26 جولائی 2007ء 10 رجب 1428 ہجری 26 وفا 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 168

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مصائب اور شدائد کا آنا نہایت ضروری ہے۔ کوئی نبی نہیں گزرا جس کا امتحان نہیں لیا گیا۔ جب کسی کا کوئی عزیز مر جاتا ہے تو اس کے لئے یہ بڑا نازک وقت ہوتا ہے۔ مگر یاد رکھو کہ ایک پہلو پر جانے والے لوگ مشرک ہوتے ہیں۔ آخر خدا کی طرف قدم اٹھانے اور حقیقی طور پر............(الفاتحہ:6) والی دعا مانگنے کے یہی معنے تو ہیں کہ خدایا وہ راہ دکھا جس سے تو راضی ہو اور جس پر چل کر نبی کامیاب اور بامراد ہوئے۔ آخر جب نبیوں والی راہ پر چلنے کے لئے دعا کی جاوے گی تو پھر ابتلاؤں اور آزمائشوں کے لئے بھی تیار رہنا چاہئے اور ثابت قدمی کے واسطے خدا تعالیٰ سے مدد طلب کرتے رہنا چاہئے۔

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ صحت وعافیت بھی رہے۔ مال و دولت میں بھی ترقی ہو اور ہر طرح کے عیش وعشرت کے سامان اور مالی وجانی آرام بھی ہوں۔ کوئی ابتلاء بھی نہ آوے اور پھر یہ کہ خدا بھی راضی ہو جاوے وہ ابلہ ہے۔ وہ کبھی کامیابی حاصل نہیں کر سکتا۔ جن لوگوں پر خدا راضی ہوا ہے ان کے ساتھ یہی معاملہ ہوا ہے کہ وہ طرح طرح کے امتحانوں میں ڈالے گئے اور مختلف مصائب اور شدائد سے ان کا سامنا ہوا۔ حضرت ابراہیمؑ پر دیکھو کیسا نازک ابتلاء آیا تھا اور پھر اس کے بعد سب نبیوں کے ساتھ یہی معاملہ رہا۔ یہاں تک کہ (۔) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ آ گیا۔ دیکھو ان کو پیدا ہوتے ہی یتیمی کا سامنا ہوا۔ یتیمی بھی تو بری بلا ہے خدا جانے کیا کیا دکھ اٹھائے اور پھر دعویٰ کرتے ہی مصیبتوں کا ایک پہاڑ ٹوٹ پڑا تھا۔

یاد رکھو۔ انبیاء کا دوسرا نام اہل بلاء واہل ابتلاء بھی ہے۔ ابتلاؤں سے کوئی نبی بھی خالی نہیں رہا۔.......... پھر انبیاء کو تو رہنے دو۔ امام حسینؓ کو دیکھو کہ ان پر کیسی کیسی تکلیفیں آئیں۔ آخری وقت میں جو ان کو ابتلاء آیا تھا کتنا خوفناک ہے۔ لکھا ہے کہ اس وقت ان کی عمر ستاون برس کی تھی اور کچھ آدمی ان کے ساتھ تھے۔ جب سولہ یا سترہ آدمی ان کے مارے گئے اور ہر طرح کی گھبراہٹ اور لاچاری کا سامنا ہوا تو پھر ان پر پانی کا پینا بند کر دیا گیا۔ اور ایسا اندھیر مچایا گیا کہ عورتوں اور بچوں پر بھی حملے کئے گئے اور لوگ بول اٹھے کہ اس وقت عربوں کی حمیت اور غیرت ذرا بھی باقی نہیں رہی۔ اب دیکھو کہ عورتوں اور بچوں تک بھی ان کے قتل کئے گئے اور یہ سب کچھ درجہ دینے کے لئے تھا۔ جاہل تو کہیں گے کہ وہ گنہگار اور بداعمال تھے اس لئے ان پر یہ تکلیف آئی مگر ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ آرام سے کوئی درجہ نہیں ملا کرتا جو لوگ ایک ہی پہلو پر زور دیتے چلے جاتے ہیں اور ابتلاؤں اور آزمائشوں میں صبر کرنا نہیں چاہتے۔ اندیشہ ہے کہ وہ دین ہی چھوڑ دیں۔

یہ تو بڑی غلطی ہے کہ ایک طرف تو انسان چاہے کہ ہر طرح کی آسودگی اور آرام ہو اور خوشنودی کے سب سامان مہیا ہوں اور دوسری طرف مقرب اللہ بھی بن جاوے۔ یہ تو ایسا ہی مشکل ہے جیسے اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے گزر جانا بلکہ اس سے بھی ناممکن۔ جب تک ابتلاؤں اور امتحانوں میں انسان پورا نہ اترے کچھ نہیں بنتا۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 335)

دعوت حق روکنے کا ذریعہ

قریش مکہ میں سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک شدید دشمن النضر بن حارث بھی تھا اس نے حیرہ جا کر ایرانی بادشاہوں کے قصے اور رستم واسفندیار کی کہانیاں سیکھیں اور جب رسول اللہؐ کسی جگہ توحید کا وعظ کرتے تو وہ لوگوں سے کہتا کہ میں تمہیں زیادہ عجیب وغریب اور لطف انگیز قصے سناتا ہوں۔ اسی شخص نے دعویٰ کیا تھا کہ میں قرآن شریف کی مثل لا سکتا ہوں۔

(سیرت ابن ہشام جلد 1 صفحہ 300 باب ماکان یوذی بہ النضر بن الحارث)

داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

❀ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواست دہندگان میٹرک/ایف اے کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی تحریری اطلاع دیں۔ فون پر رزلٹ کی اطلاع کا اندراج نہیں کیا جائے گا۔

داخلہ کے لئے تحریری ٹیسٹ سے قبل سند سرٹیفکیٹ کی Attested فوٹو کاپی وکالت دیوان میں دینا ضروری ہے ورنہ تحریری ٹیسٹ میں شامل نہ ہو سکیں گے۔ داخلہ کے انٹرویو کے وقت اصل سند/رزلٹ کارڈ/سرٹیفکیٹ ساتھ لائیں۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے تحریری/ٹیسٹ انٹرویو میٹرک/ایف اے کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ معین تاریخ کا اعلان عنقریب روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

شرائط

☆ امیدوار کا میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔

☆ میٹرک پاس امیدوار کی عمر 17 سال سے زائد نہ ہو۔

☆ ایف اے/ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 19 سال سے زائد نہ ہو۔

☆ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو

☆ مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

☆ انٹرویو بورڈ کے تحریری اور زبانی امتحان میں پاس ہو۔

☆ میڈیکل رپورٹ کے مطابق صحت درجہ اول ہو (میڈیکل چیک اپ انٹرویو میں کامیابی کے بعد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوگا)

مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

فون 047-6213563 فیکس: 047-6212296

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مشعل راہ

قومی ترقی کی علامت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:-

قومی ترقی درحقیقت ٹڈی دل کی طرح ہوتی ہے۔ جس طرح ٹڈیاں جنگلوں میں پلتی ہیں۔ اور جب ان کی غذا ختم ہو جاتی ہے۔ تو وہ اڑتی ہیں اور بڑے بڑے سرسبز و شاداب کھیتوں کو تباہ کر کے رکھ دیتی ہیں اسی طرح جو قومیں صحیح اصول پر چلنے والی ہوتی ہیں وہ غربت سے گزارے کرتی ہیں۔ محنت اور قربانی سے کام لیتی ہیں۔ مگر جب لوگ پھر بھی ان کو جینے نہیں دیتے اور انہیں مارنے کے لئے اٹھتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ کا عذاب ظلم کرنے والوں پر نازل ہوتا ہے۔ اور وہ غریب اور کمزور سمجھے جانے والے دنیا پر غالب آ جاتے ہیں۔ جب عرب کے لشکر نے ایران پر حملہ کیا تو ایران کے بادشاہ نے اس خبر کو سن کر کہا کہ یہ جھوٹی خبر ہے میں کس طرح مان لوں۔ کہ وہ عرب جس میں ہمارے دس سپاہی بھی جاتے تو سارے ملک کو آگے لگا لیتے تھے۔ اس نے ہم پر حملہ کر دیا ہے۔ لوگوں نے کہا۔ خبر درست ہے واقعہ میں حملہ ہو چکا ہے۔ اس نے کہا۔ اچھا ان کے چند لیڈر بلواؤ۔ تاکہ میں ان سے خود بات کروں۔ اور پوچھوں کہ آخر ان کا مقصد کیا ہے۔ چنانچہ وہ گئے اور صحابہؓ نے ایک وفد تیار کر کے بادشاہ کی ملاقات کے لئے بھجوا دیا۔ جب صحابہؓ کا وفد پہنچا تو بادشاہ نے کہا۔ میں نے سنا ہے تم لوگوں نے میرے ملک پر حملہ کر دیا ہے۔ میری تو سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ تم میں یہ جرأت کس طرح پیدا ہوئی۔ تم وہ ہو جو ٹڈیاں کھایا کرتے تھے۔ نہ تمہارا کھانا اچھا تھا نہ پینا اچھا تھا۔ نہ تمہارا لباس اچھا تھا۔ تم ننگے پھرتے تھے۔ اخلاق تم میں تھے ہی نہیں۔ ماؤں سے تم نکاح کر لیتے تھے۔ تمہیں کیا سوجھا کہ تم حملہ کے لئے آ گئے اگر تم پر غربت کا بہت ہی دور آ گیا ہے تو میں تم میں سے ہر افسر کو دو دو اشرفی اور ہر سپاہی کو ایک ایک اشرفی دینے کے لئے تیار ہوں۔ تم روپیہ لو اور واپس چلے جاؤ اس زمانہ میں گو روپیہ کی بڑی قیمت تھی۔ مگر پھر بھی پتہ لگتا ہے۔ کہ اس کی نگاہ میں عربوں کی کیا حیثیت تھی عرب کا جو لشکر ایران پر حملہ آور ہو رہا تھا۔ اس کی حیثیت ایران کے بادشاہ کے نزدیک یہ تھی کہ وہ سمجھتا تھا کہ اگر میں ان کو پندرہ پندرہ روپے دے دوں۔ تو یہ واپس جانے کے لئے تیار ہو جائیں گے اب پینتالیس روپے ماہوار اور راشن سپاہی کو ملتا ہے مگر وہ سمجھتا تھا کہ اگر میں انہیں صرف پندرہ پندرہ روپے بھی دے دوں گا تو یہ واپس چلے جائیں گے اور کہیں گے کہ اچھا اب ہم چلتے ہیں۔ تو ایران کے بادشاہ کے نزدیک عربوں کی حیثیت اتنی ہی تھی مگر جو اس وفد کے سردار تھے انہوں نے کہا تم جو کچھ کہتے ہو ٹھیک ہے ہم ایسے ہی تھے۔ ٹڈیاں کھاتے تھے مردار کھاتے تھے ماؤں سے نکاح کر لیا کرتے تھے مگر اب اللہ تعالیٰ نے ہم میں اپنا رسول بھیج دیا ہے جس کی وجہ سے ہماری حالت بدل چکی ہے۔ اور ہم خدا تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق تمہارے ملک پر حملہ آور ہوئے ہیں۔ بادشاہ کو غصہ آیا۔ اس نے درباریوں کو حکم دیا کہ مٹی کا ایک بورا لاؤ اور اس کے سر پر رکھ دو باقی صحابہؓ کو غصہ آیا کہ یہ ہمارے امیر کی ہتک کرتا ہے مگر وہ ہنس پڑا۔ اور اس نے کہا انہیں مٹی کا بورا میرے سر پر رکھنے دو۔ جب انہوں نے مٹی کا بورا اس کے سر پر رکھ دیا۔ تو وہ دربار سے بھاگے اور انہوں نے بلند آواز سے کہا کہ بادشاہ نے ایران کی زمین اپنے ہاتھ سے ہمارے سپرد کر دی ہے۔ مشرک بڑا وہمی ہوتا ہے۔ اب تھا تو یہ ایک لطیفہ مگر وہ گھبرا گیا اور اس نے سمجھا کہ یہ تو بڑی بدشگونی ہوئی چنانچہ اس نے حکم دیا کہ دوڑو اور ان کو پکڑ کر واپس لاؤ۔ مگر عرب لوگ گھوڑے کی سواری کے بڑے مشاق ہوتے ہیں۔ وہ دربار سے نکلے تو انہوں نے اپنی گھوڑوں کو ایڑیاں لگائیں اور وہ کہیں سے کہیں نکل گئے۔ یہ کیفیتیں تھیں صحابہؓ کی۔ دنیا حیران تھی کہ یہ لوگ کہاں سے آ گئے جس طرح ٹڈی آتی ہے تو اس کا وہم و گمان بھی نہیں ہوتا۔ کوئی روس کے میدانوں سے آتی ہے کوئی چین کے میدانوں سے آتی ہے۔ کوئی عرب کے میدانوں سے آتی ہے اور وہ سارے علاقہ پر چھا جاتی ہے۔ اتنا چھوٹا سا جانور ہوتا ہے مگر اس کے مقابلہ میں لوگ عاجز آ جاتے ہیں اور پھر اس کی نسل میں خدا تعالیٰ نے اتنی بڑھوتی رکھی ہے۔ کہ جہاں بیٹھی اور اس نے انڈے دیئے۔ وہیں اگلے سال پھر ٹڈی پیدا ہو جاتی ہے اور فصلوں کو تباہ کر دیتی ہے۔ یہی علامت بڑھنے والی قوموں کی ہوتی ہے

(خطبات محمود جلد دوم ص 381-380)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

بیوت الذکر کی تعمیر

سیدنا حضرت مصلح موعود کے ایک ارشاد کے مطابق خوشی کی تقاریب پر بیوت الذکر ممالک بیرون کیلئے چندہ ادا کرنا خوشی کی تقاریب کو زیادہ بابرکت اور خوش آئند بنانے کا موجب ہوگا۔ اس لئے احمدی گھرانے حضور کی اس تحریک پر بھی لبیک کہہ کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم عبید اللہ صاحب واہلہ صدر جماعت چک 88 شمالی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب واہلہ چک 88 شمالی ضلع سرگودھا دو عشروں تک اتفاق ہسپتال لاہور میں داخل رہنے کے بعد مورخہ 13 جولائی 2007ء کو وفات پا گئیں۔ آپ کے گردوں نے کام کرنا چھوڑ دیا تھا نیز دل کی تکلیف کے باعث دماغ کا ایک حصہ متاثر ہوا۔ ایک ہفتہ سے بیہوشی کے عالم میں آکسیجن اور خوراک کی نالی سے زندگی کا رشتہ جاری رہا۔ تمام ممکنہ تدابیر کے بعد تقدیر غالب آ گئی۔ آپ کی نماز جنازہ بیت مبارک میں بعد نماز عصر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی عام قبرستان میں تدفین ہوئی اور مکرم بشارت احمد صاحب چیمہ نے دعا کرائی۔ مرحومہ نے چار بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

والدین وسیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

۞ تمام والدین سے درخواست ہے کہ جن کے بچے اور بچیاں امسال انٹرمیڈیٹ کے امتحان کے بعد پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات مثلاً میڈیسن، اکاؤنٹس، بزنس، کمپیوٹر سائنس، لاء وغیرہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں ان کیلئے یہ زیادہ بہتر ہے کہ وہ یہ چار یا پانچ سالہ بیچلرز پروگرام پاکستان سے مکمل کریں اور اس کے بعد اگر مزید پڑھنے کی خواہش ہے تب بیرون ملک داخلہ کی کوشش کریں کیونکہ پھر ماسٹرز پروگرام صرف ایک سے دو سال تک محیط ہوتا ہے اور اس طرح کل اخراجات بیچلر کے مقابلہ میں بھی کم ہوتے ہیں نیز مالی معاونت ماسٹرز لیول پر یونیورسٹی کی طرف سے زیادہ کی جاتی ہے اس لئے یہ زیادہ بہتر ہے کہ چار یا پانچ سالہ بیچلر پروگرام پاکستان کے کسی ادارہ سے مکمل کی جائے پھر ماسٹرز پروگرام کیلئے بیرون ملک Apply کیا جائے۔

(نظارت تعلیم)

ولادت

۞ مکرم امجد پرویز صابر صاحب مربی سلسلہ اوچ شریف تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو دو بیٹوں کے بعد تیسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ اس کا نام تیمور امجد تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم نذیر احمد صاحب چندر کے منگولے کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح اور عمر پانے والا خادم دین بنائے نیز والدین کیلئے قرۃ العین اور احمدیت کیلئے روشن ستارا ثابت ہو۔ آمین

ولادت

۞ مکرمہ شازیہ اظہر صاحبہ زوجہ مکرم محمد اظہر صاحب دارالیمن وسطی سلام ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمیں مورخہ 18 مارچ کو دو بیٹوں کے بعد تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے بچے کا نام ازراہ شفقت اطہر احمد عطا فرمایا ہے اور بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم ڈاکٹر محمد انور صاحب زاہد مرحوم کا پوتا اور محترم نذیر احمد صاحب سیالکوٹی مرحوم کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اس کو خادم دین نیک وجود بنائے اور صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

۞ مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت وصولی و واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع گجرات کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ و مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کا دورہ ہر لحاظ سے کامیاب بنائے۔ آمین

(مینیجر روزنامہ الفضل)

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6215045

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ا۔حمید

حضرت ملک سیف الرحمان صاحب

شفیق باپ۔ مہربان دوست

وہ قیمتی یادیں، وہ انمول باتیں، وہ شفیق چہرہ سب ایسے نقش ہیں جو کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔ اگرچہ ہر منظر، ہر لمحہ کو لفظوں میں سمونا چاہتی ہوں مگر اپنے لفظوں کی تحریر کو حقیر ترین سمجھتی ہوں۔ جن کے اخلاق عظیم ہوں۔ کردار بلند ہو۔ شخصیت پر وقار ہو۔ محبتیں پاکیزہ ہوں وہ مرا نہیں کرتے بلکہ مر کر بھی زندہ رہتے ہیں۔

ابا جان مرحوم بے حد شفیق بے حد محبت کرنے والے باپ، ایک باوفا، پرخلوص اور عزت دینے والے خاوند، مہربان، علم کی دولت لٹانے والے استاد، ایک عالم باعمل، دین کی خدمت کے لئے ہر لمحہ تیار اور مستعد، خلافت سے والہانہ وابستگی اور اس کو خدا کی عطا کردہ بہت بڑی نعمت سمجھنے والے تھے اور اس نعمت کا شکر ادا کرنا عملی طور پر بھی اور زبانی طور پر بھی واجب سمجھتے۔ خدا اور اس کے رسول ﷺ سے حقیقی عشق میں سرشار، قرآن و سنت کی پیروی کرنے والے، خدا پر کامل بھروسہ اور توکل رکھنے والے تھے۔ دعائیں بہت کرتے تھے۔ بہت خوش مزاج تھے اور ملنسار تھے۔ بوڑھے، جوان، بچے سب کے ساتھ تعلق تھا۔ ان کی صحبت میں بوریت محسوس نہیں ہوتی تھی۔ ہر موضوع کی گفتگو پر عبور تھا۔ بے پناہ ادبی ذوق کے مالک تھے۔ عام روزمرہ کی زندگی میں صبح سویرے اٹھ جاتے۔ نمازیں باقاعدہ باجماعت بیت الذکر میں ادا کرتے۔ گھر واپس آ کر اونچی آواز سے تلاوت کلام پاک کرتے۔ ناشتہ وغیرہ کر کے جامعہ چلے جاتے۔ جامعہ کے علاوہ افتاء کے دفتر کا کام، مختلف میٹنگز۔ کبھی صدر انجمن احمدیہ کی میٹنگ، کبھی تحریک جدید کی میٹنگ، وقف جدید کی میٹنگ، جامعہ میں لڑکوں کو پڑھانے کے علاوہ لڑکوں کی ہوسٹل میں ان کی پڑھائی کا خیال، کھانے پینے کا خیال، ان کی اخلاقی حالت پر نظر۔ کبھی کوئی اپنے مسائل لے کر گھر آ جاتا۔ غرض صبح سے لے کر شام تک یہی سلسلہ چلتا رہتا لیکن میں نے کبھی انہیں تھکتے نہیں دیکھا۔

اطاعت امام

دین کے کام بہت ذوق شوق اور لگن سے کرتے تھے۔ عجیب قسم کی بے خودی اور سرشاری کا عالم ہوتا۔ خلیفہ وقت کا حکم ٹالنا ایک گناہ کبیرہ سمجھتے تھے۔ خاندان حضرت مسیح موعود کے بزرگوں، جوانوں، بچوں کے لئے دل میں بے پناہ عقیدت اور عزت تھی۔ ان کا بہت احترام کرتے تھے۔ نظام خلافت کے خلاف نہ کبھی خود بات کی اور نہ کسی کی سنتے تھے۔ کئی دفعہ آزمائشیں بھی آئیں لیکن ہمیشہ ثابت قدم رہے۔ امام وقت کو مانا تو پوری طرح اپنے آپ کو ان کی غلامی میں دے دیا۔ ہمیشہ خدا سے اس کا فضل اور اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہتے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے تو عاشق زار تھے۔ ان کا آخر دم تک یہی دل رہا کہ حضور پرنور کے قدموں میں بیٹھا کام کرتا رہوں۔

تربیت کا ایک خاص انداز

بچوں کی تربیت کی طرف خاص نظر ہوتی۔ سمجھانے کا ایک خاص انداز تھا۔ دعاؤں میں اک ہوک سی اٹھتی تھی۔ تربیت کے لئے ہو سکتا ہے ایک خاص وقت تک کبھی جھڑکا بھی ہو لیکن آپ کی محبتیں، شفقتیں اور عنایتیں اتنی ہیں کہ گنتی کے ان چند لمحوں پر حاوی ہو جاتی ہیں۔ حالانکہ ہر ماں باپ کو بچوں کی تربیت کے لئے نرمی سختی کرنی پڑتی ہے۔ آپ نے کبھی سختی کی بھی ہو گی تو اس پر بے چینی اور پشیمانی دیر تک محسوس کرتے۔ ایک دفعہ مجھے کہنے لگے کہ 1953ء میں جب احمدیوں کے خلاف فسادات میں خطرہ کی وجہ سے سب کو گھر سے باہر نکلنے پر منع کیا ہوا تھا خاص طور پر بچوں کو۔ تو خاکسارہ چھوٹی تھی کہیں باہر نکل گئی ہوں گی۔ ابا جان سامنے سے آ رہے تھے۔ کہنے لگے کہ میں نے تمہیں باہر نکلنے پر بہت زور سے جھڑکا۔ جس سے تم بے اختیار ڈر کر چیخیں مارتی ہوئی گھر چلی گئی۔ کہنے لگے مجھے آج تک اس کا افسوس ہے کہ میں نے کیوں تمہیں اتنے زور سے جھڑکا تھا۔ کئی دفعہ انہوں نے ذکر کیا حالانکہ مجھے یہ واقعہ یاد بھی نہیں۔

پڑھائی، لکھائی میں باقاعدہ وقت دیتے۔ لکھائی کے لئے ہر بچے کو تختیوں پر اپنے ہاتھ سے روزانہ پورنے ڈال کر دیتے۔ ان کی اپنی لکھائی بہت اچھی تھی۔ اس لئے خواہش مند تھے کہ ہر بچے کی لکھائی بھی اچھی ہو۔ بچوں کی جب نماز کے پڑھنے کی عمر شروع ہوئی انگلی پکڑ کر باقاعدہ بیت الذکر لے جاتے رہے تا کہ نماز کی عادت پختہ ہو جائے۔ جب باشعور ہو گئے تو بس خدا سے اس کے فضل کی دعا مانگتے رہے۔ دینی، دنیاوی تعلیم جہاں تک ہو سکا سب کو دلوائی۔ مذہبی لحاظ سے تنگ دلی نہیں تھی۔ خدا اور اس کے رسول ﷺ کے احکام کے اندر رہ کر ایک اچھا ماحول رکھا۔ ایک دفعہ مجھے ناول پڑھتے دیکھ لیا۔ دیکھ کر کہنے لگے بیٹا ایک شرط پر ناول پڑھو گی کہ کم از کم ایک ناول کے بدلے دو یا تین کتابیں حضرت مسیح موعود کی ضرور پڑھنا اور ہمیشہ اچھا ادب پڑھنا۔ تربیت کا ایک عجیب پیارا انداز تھا۔

ایک دفعہ میں نے بہت شوق سے سفید برقعہ سلوایا۔ نیا برقعہ پہن کر نکلنے لگی تو برآمدے میں ابا جان بیٹھے اخبار پڑھ رہے تھے۔ میں نے سلام کیا تو دیکھ کر کہنے لگے سفید برقعہ میں تو سب کپڑے نظر آ رہے ہیں۔ کریم کلر کا ہوتا تو ٹھیک تھا۔ میں چپ کر کے چلی گئی۔ واپس آ کر پھر دوبارہ وہ برقعہ پہننے کو دل نہ چاہا۔ اس کو میں نے کالا رنگ کروا لیا۔ کچھ دنوں کے بعد پتہ نہیں کیا محسوس کیا مجھے وہ سفید برقعہ پہنے نہیں دیکھا تو کہنے لگے سفید برقعہ کدھر گیا ہے۔ کیوں نہیں پہنتی۔ میں نے کہا آپ نے ہی تو کہا تھا کہ کپڑے نظر آ رہے ہیں۔ اس لئے میں نے اس کو کالا رنگوا لیا ہے۔ بہت پیار سے کہنے لگے بیٹے میں نے تو ایسے ہی تبصرہ کر دیا تھا۔ تم نے برا منا لیا۔ پتہ نہیں کیوں پھر کبھی آج تک میں نے سفید برقعہ نہیں پہنا۔ حالانکہ ابا جان نے کبھی ہم پر پہننے اوڑھنے کی بے جا پابندی نہیں کی۔ کسی چیز پر اعتراض نہیں کیا تھا۔ صرف واہیات فیشن ناپسند تھا۔ باقی ہر قسم کی آزادی تھی۔ چھوٹوں سے شفقت اور بڑوں کی عزت خود بھی کی اور بچوں میں بھی یہی وصف دیکھنا چاہتے تھے۔ امی کے رشتہ داروں، بہن بھائیوں سب کی عزت تا زندگی کرتے رہے۔ اپنے رشتہ دار بھی جب آ جاتے ان سے بہت حسن سلوک سے پیش آتے حالانکہ غیر از جماعت ہونے کی وجہ سے سخت مخالفین میں سے تھے۔ امی کا بہت خیال رکھتے، عزت کرتے اور بچوں سے بھی کرواتے۔ مجھے یاد ہے کبھی کسی بات میں امی، ابا جان میں بحث ہو جاتی تو ہم سب بہنیں ابا جان کی سائیڈ لینے لگ جاتیں کہ ابا جان ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ لیکن ابا جان اس وقت ایک کہتے کہ نہیں تمہاری امی ٹھیک کہہ رہی ہیں اور ساتھ ہی کہتے امی کی عزت کیا کرو۔ تمہاری امی بہت قربانیاں ہیں۔ زندگی کے ہر موڑ پر انہوں نے میرا ساتھ دیا ہے۔ میرے ساتھ تعاون کیا ہے۔ دین کی خدمت میں بھی اور دنیاوی طور پر بھی۔

ہمدردی اور شفقت کا عجیب انداز

ہم جب چھوٹے تھے رات کو کوئی تکلیف ہوتی یا کسی چیز کی ضرورت ہوتی یعنی پانی وغیرہ پینا ہوتا تو ہم سب ہمیشہ آواز امی کو دیا کرتے تھے لیکن اٹھ کر ہمیشہ ابا جان آتے تھے اور پوچھتے کہ بیٹا کیا بات ہے۔ جو بھی ضرورت ہوتی پوری کر دیتے۔ چھوٹی چھوٹی ضرورتوں اور سہولتوں کا ضرور خیال ہوتا۔ سردیوں کے دنوں میں رات کو کمرے میں جب بجلی کے چھوٹے بلب ابھی عام نہیں ہوئے تھے ایک تیل کا دیا جلایا ہوتا، تا کہ کمرے میں ہلکی روشنی رہے۔ اس پر سٹینڈ رکھ کر اوپر پانی کا کٹورا رکھ دیتے۔ کہتے تھے ایک تو فضا بخارات کی وجہ سے خشک نہیں رہتی۔ دوسرے بالکل ٹھنڈا پانی ایک دم سوئے ہوئے انسان کو اٹھ کر نہیں پینا چاہئے۔ اس لئے سرد گرم پانی ملا ہمیشہ دیتے تھے۔ ہم اس بات پر حیران ہوتے تھے کہ بلاتے ہم امی کو ہیں مگر فٹافٹ ابا جان آ جاتے ہیں۔ بعد میں عقدہ کھلا کہ ایک تو ابا جان کی نیند بہت ہلکی تھی۔ ذرا سی آہٹ سے آنکھ کھل جاتی تھی۔ امی کی نیند گہری تھی۔ ان کے آرام کا بہت خیال تھا کہ سارا دن بچوں میں علیحدہ مصروف رہتی تھیں۔ پھر سروس بھی کرتی تھیں۔ اس لئے بے آرام نہ ہو جائیں۔ حالانکہ خود بھی صبح سے لے کر رات گئے تک مختلف کاموں میں مصروف رہتے تھے۔ امی بتاتی ہیں جب ہم چھوٹے تھے آپس میں تھوڑے فرق کی وجہ سے رات کو جب کبھی بچہ اٹھ جاتا۔ تو امی کے ساتھ باقاعدہ ابا جان بھی باری دیتے تھے۔ بعض مردوں کو دیکھا ہے بچوں کا رونا برداشت نہیں کر سکتے اور بیویوں کو جھڑک کر وہاں سے بھیج دیتے ہیں کہ نیند خراب ہو رہی ہے۔ بچوں کو باہر لے جاؤ۔ لیکن ابا جان اس بات سے بے چین ہو جاتے تھے کہ بچہ کیوں رو رہا ہے۔ کبھی اٹھا کر پھرتے۔ کبھی کوئی تکلیف میں دیکھتے تو دوائی دیتے۔ بہلاتے۔ اس کا تجربہ تو مجھے بھی ہے۔ خاکسار کی بیٹی فریحہ چند ماہ کی تھی۔ میں ان دنوں ربوہ ابا جان کے پاس گئی ہوئی تھی۔ بچی کو چیچک کا پہلا ٹیکہ لگوایا تھا۔ ہفتہ کے بعد اس ٹیکہ کا بہت ری ایکشن ہوا۔ شدید بخار تھا۔ بے چینی، بے قراری بہت تھی۔ بچی روئے جا رہی تھی۔ میں اپنی بیٹی کو اٹھا کر بیٹھی ہوئی تھی۔ ڈاکٹر نے کوئی دوائی دینے سے بھی منع کیا ہوا تھا۔ ساری رات اسی طرح بچی کی بے چینی سے روتے ہوئے گزری اور ساتھ ابا جان بھی جاگتے رہے۔ کبھی اٹھا کر بہلاتے، کبھی تھپکتے۔ میں نے بہت کہا کہ آپ جا کر سو جائیں کہیں بیمار نہ پڑ جائیں لیکن ساری رات میرے ساتھ آنکھوں میں کاٹ دی کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے میری پیاری بچی تکلیف میں ہے اور میں سو جاؤں۔

ایک دفعہ امی بیمار تھیں۔ غالباً ہمارا بھائی مجیب پیدا ہوا تھا۔ ابا جان ہم چاروں بہنوں کو لے کر اپنے اردگرد بٹھا لیتے اور ایک قسم کی بڑی مزیدار سی میٹھی روٹی بنا کر دیتے تھے۔ آٹے میں دودھ، چینی انڈا، گھی ڈال کر گوندھ کر روٹی بناتے تھے۔ کہتے کہ ایسے روٹی میری ماں یعنی تم لوگوں کی دادی مجھے بنا کر دیتی تھیں جب بھی میں سفر پر جاتا تھا۔

پھر خدا کا بہت فضل تھا سب بیٹیوں کے فرض ادا کرنے کی توفیق ملی۔ خدا کا بہت احسان مانتے اور شکر ادا کرتے کہ خدا نے اپنے فضل سے بہت اچھے نیک، عزت کرنے والے داماد اور بہوویں عطا کیں۔ آپ سب کا بہت عزت و احترام کرتے تھے۔ اپنے بیٹے بیٹیوں سے بھی بڑھ کر پیار کرتے تھے۔ رشتے کرتے وقت بھی بیٹیوں کو پیار سے سمجھا کر رشتے کئے۔ ابا جان نے مجھے سب سے پہلا خط ہی رشتہ کے متعلق لکھا۔ ان کو جو میرے مناسب رشتے لگے ان کا ذکر کرتے ہوئے لکھا:

”دنیا کی یہی ریت ہے۔ میں نہیں جانتا یہ کیوں ہے۔ بیٹیاں بھی دوسرے گھر بساتی ہیں اور بیٹے بھی دوسروں کے بن جاتے ہیں۔ ماں، باپ بیچارے تو

صرف فکر وافسوس کے لئے یا اچھی خبروں کی امید میں منزل مقصود کی طرف رواں دواں رہتے ہیں۔ بہرحال اسی ریت کے ماتحت یہ خط لکھ رہا ہوں۔ اس وقت دو پیغام آئے ہیں .... اللہ تعالیٰ تمہاری راہنمائی فرمائے اور جو فیصلہ بھی ہو وہ بابرکت اور مسرتوں سے بھرپور اور روشن مستقبل کا حامل ہو۔ آمین۔ والسلام۔ تمہارے ابا جان۔''

احمدیت کی برکت

ہمیں کہتے کہ خدا کا شکر کرو خدا تعالیٰ نے تمہیں احمدیت کی برکت سے نوازا ہے۔ اس کی قدر کرو جو صحیح دین سکھاتی ہے۔ اپنے خاندان کا ذکر اکثر کرتے۔ بہت سے واقعات سناتے رہتے تھے۔ آپ کا خاندان اگرچہ مذہبی، فقہی علوم سے مالا مال تھا لیکن جاہلیت کے رسموں و رواج اور بے جا پابندیوں سے اٹا ہوا تھا۔ وٹے، سٹے کی شادیاں یا بالکل بے جوڑ شادیاں۔ بیٹے کا گھر نہ بسا تو بیٹی کا اچھا بھلا گھر اجاڑ دیا۔ بیٹی کا نہ بسا تو بہو کو اپنے گھر بھجوا دیا۔ سترہ اٹھارہ سال کا لڑکا ہے تو چالیس سال کی عورت کے ساتھ زبردستی شادی یا تیرہ چودہ سال کی اپنی لڑکی ہے اور باپ شادی کرنا چاہتا ہے تو بدلے میں بیٹی کی شادی چالیس پچاس سالہ بوڑھے سے کرنا یہ سب عام معمول ہے اور پھر وہی مرنے جینے کی بدعتیں۔ ان سب چیزوں سے ابا جان مرحوم فطرتاً بیزار تھے۔ ایک واقعہ اپنے بزرگوں کا بتایا کرتے تھے کہ ایک دفعہ ہمارے بزرگ تھے۔ وہ گھر آئے۔ آ کر اپنی بیوی کو جو کہ سوئی ہوئی تھیں کسی کام کے لئے اٹھایا۔ اس کے لئے ہاتھ پکڑا ہوگا۔ لیکن پتہ چلا کہ وہ تو ان کی بہو سوئی ہوئی تھی۔ اسی وقت اپنے بیٹے کو کہہ کر اس کو طلاق دلوا دی کہ اس کو میرا ہاتھ لگ گیا ہے۔

کیا میں دوبارہ ان بدعتوں میں گھر جاؤں

ان کے خاندان میں مذہب کو غلط طریقہ سے استعمال کرتے تھے لیکن ابا جان کی فطرت اس ماحول میں پرورش پانے کے باوجود فطرت صحیحہ پر تھی۔ دادا جان جب فوت ہوئے تو ان کے سوتیلے بہن بھائیوں نے ان کو وقت پر اطلاع نہ دی۔ دادا جان کے جنازہ پر نہ پہنچنے کا ابا جان کو بہت افسوس تھا۔ یہ بتاتی چلوں کہ ابا جان کی احمدیت قبول کرنے کے تقریباً 37,36 سال بعد ہمارے دادا جان نے بھی احمدیت قبول کر لی تھی اور ابا جان کی اپنی والدہ بھی احمدی ہوگئی تھیں۔ یہ خدا کا ابا جان پر بہت فضل تھا کہ ان کی خواہش کو خدا تعالیٰ نے پورا کیا۔ باقی ابا جان کی دوسری والدہ اور ان کی سب اولاد غیر احمدی ہیں۔ بعد میں جب ابا جان اپنے ابا کے افسوس کے لئے گاؤں گئے تو سب نے ان کو کہا کہ بھائی صاحب رواج کے مطابق ابا جی کا چالیسواں ہم کریں گے۔ آپ شامل ہوں۔ ابا جان نے ان سے یہ کہہ کر معذرت کر لی کہ خدا نے مجھے حق کو پہچاننے کی توفیق دی ہے۔ کیا میں دوبارہ انہیں بدعتوں میں گھر جاؤں۔ ابا جان نے امام وقت کو مانا تھا تو پھر ان کی ہر بات پر امنا و صدقنا کہا۔

محبت کی جائیداد میں بیٹے بیٹیوں کا یکساں حصہ

ہمارا اتنا خیال رکھا ہے کہ کوئی بہن بھائی تشنگی کا اظہار نہیں کر سکتا بلکہ سب اپنی جگہ یہی سمجھتے ہیں کہ ابا جان صرف اسی کو زیادہ چاہتے تھے۔ ویسے تو ترکہ میں بیٹے کے دو اور بیٹی کا ایک حصہ ہے۔ لیکن ابا جان کی محبت کی جائیداد میں بیٹے بیٹیوں کا حصہ یکساں تھا۔ بلکہ میرے خیال میں چاہت کے لحاظ سے بیٹیوں کے دو حصے تھے۔ ان کے اندر ہمارے لئے محبتوں کے سات سمندر موجزن تھے۔ جن کی روانی بالکل یکساں تھی۔ میرے سے تو اپنی وفات سے پانچ چھ سال قبل ہی جدا ہو گئے تھے۔ ان پانچ سالوں کا حساب سوائے میرے پاس ان کے خطوط کے کچھ نہیں۔ ایک دفعہ ان کی زندگی میں ملنے کی خواہش تھی کہ میں ان سے ملوں۔ دل کی باتیں کہوں کیونکہ اپنی ساری فکریں، غم، پریشانیاں ان کو دے کر ہم بے غم ہو جاتے۔ پتہ تھا کہ ان کے اندر بہت وسعت ہے۔ ہمیں کوئی نصیحت کریں گے۔ ہمارے لئے درد سے دعائیں کریں گے۔ وہ پانچ سال میرے لئے تا زندگی حسرت کا باعث رہیں گے۔

اپنے ملک سے بے پناہ محبت تھی

باہر جب تک رہے دل نہیں لگتا تھا۔ ہر وقت واپس آنے کے لئے بے چین رہتے تھے۔ جس کا وقتاً فوقتاً خطوں سے اظہار کرتے تھے۔ کینیڈا جانے سے پہلے ایک خواب سنائی کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک کمرہ ہے۔ جس میں بند ہوں۔ میرے پیچھے بڑی بڑی تین چار ڈراونی عورتیں لگی ہوئی ہیں۔ میں کمرے سے باہر نکلنا چاہتا ہوں لیکن راستہ سب طرف سے بند ہے نکل نہیں سکتا۔ اسی اثناء میں آنکھ کھل گئی ہے۔ میرے خیال میں وہ عورتیں بیماریاں تھیں جو کینیڈا جا کر ہوئیں۔ شوگر کے مریض تھے۔ اس میں پہلے وہاں پراسٹیٹ کا آپریشن ہوا۔ اس کے زخم ٹھیک ہونے پر پاکستان آنے کا پروگرام بنایا تو اچانک طبیعت خراب ہوگئی۔ تشخیص پر لبلبہ کا بائی پاس آپریشن ہوا۔ بہت باہمت تھے۔ باوجود کمزور ہونے کے بہت ہمت سے آپریشن کروائے۔ اسی آپریشن کے بارے میں ایک خط میں لکھتے ہیں:۔

''خاکسار کا آپریشن خاصہ بڑا تھا۔ تمہاری آپا کو (ہم اپنی امی کو آپا کہتے ہیں) بڑی تشویش تھی۔ بار بار کہتی تھیں تمہیں ڈر نہیں لگتا آپریشن کی تختہ پر لیٹتے سے۔ لیکن میں نے کہا دیکھنے کو کیا ہوتا ہے۔ یہ مردانگی نہیں کہ ہاں کر کے مکر جاؤں لیکن آپریشن کے بعد جو برا حال ہوا بس تارے ہی نظر آ گئے اور یہ شعر دماغ میں بار بار گھومتا رہا۔ ع

پیتم جو میں ''جانتا'' پیت کرے کے دکھ ہو
جگت ڈھنڈورا ''پیٹتا'' پیت نہ کریو کو

بہرحال جو گزر گئی گزر گئی۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاصا آرام ہے۔''

باقی کے خط میں سب بچے جو ان کے پاس تھے ان کی خدمتوں کو بہت سراہا اور دعائیں دیں۔ وہاں کے ڈاکٹروں، نرسوں کی خدمات کا اعترافات اور اس بات کی خواہش کہ کاش ہمارے ملک کے ڈاکٹروں، نرسوں میں بھی اسی طرح کی خدمات کا بےلوث جذبہ ہو۔

چاندنی جب ترے آنگن میں اترتی ہوگی

اپنی بیماری کی وجہ سے اور کچھ کام میں مصروفیت کی وجہ سے خط لکھنے کم ہو گئے تھے لیکن مجھے کہاں چین تھا۔ اتنی بڑی ہونے کے باوجود بچوں کی طرح ضد کرنے میں بڑا مزا آتا تھا۔ خوب گلوں شکووں سے بھرا خط لکھا کہ آپ سب تو اکٹھے وہاں اتنی دور بیٹھے ہیں لیکن میں اگر پاس نہیں ہوں تو کم از کم اپنی دعاؤں سے بھری تحریر سے تو محروم نہ کریں۔ اس کے جواب میں بہت لمبا چوڑا خط لکھا جو میرے نام ان کی زندگی کا آخری خط ہے۔ آپ خوب دعائیں دے کر لکھتے ہیں:۔

''پیاری بیٹی تین روز ہوئے آپ کا مفصل خط جو محبت بھرے جذبات سے پُر اور معلومات سے بڑی حد تک خالی تھا ملا۔ دل کو فرحت ہوئی اور بہت خوشی۔ تمہاری آپا کا تو فرط جذبات سے رونا نکل آیا۔ میرے آنکھوں سے بھی آنسو نکلنے کو مچلنے لگے۔ بڑی مشکل سے انہیں روکا۔ بیٹا اب تو دل یہی چاہتا ہے کہ سال میں کم از کم ایک دفعہ سب عزیز اور بچے اکٹھے ہوں اپنے ماں باپ کے ساتھ جب جواب چراغ سحری ہیں۔ یہ دن اکٹھے خوشی خوشی گزاریں۔ پہلے تو جلسہ سالانہ اس مقصد کو پورا کر دیتا تھا اب وہ موقع بھی ہاتھ سے نکلتا نظر آ رہا ہے۔ خدا کوئی متبادل بہتر صورت مہیا فرما دے۔ آمین۔ اب ہجرت سے دل اکتا گیا ہے۔ پہلے زاد بوم (جائے پیدائش) سے ہجرت کر کے قادیان دارالامان آئے۔ پھر وہاں سے ہجرت کر کے لاہور آئے۔ وہاں سے ہجرت کی تو ربوہ آ گئے۔ اب وہ بھی چھوٹتا نظر آ رہا ہے۔ ہزاروں میل کے فاصلہ پر بیٹھے ہیں۔ نہ معلوم یہ فاصلے کب پاٹنے کی توفیق ملے۔ بس دعائیں ہیں اور تم بھی دعائیں کرتی رہوں۔ اس کی طاقتوں سے کوئی چیز باہر نہیں۔ وہ چاہے تو آن کی آن میں سب تمنائیں پوری کر دے۔ اگر مناسب اور اطمینان بخش روزگار اپنے وطن میں ہو تو اپنا وطن ہی اچھا ہے بلکہ بہشت برابر''۔

آخر میں لکھتے ہیں:۔

''اب بس کرتا ہوں۔ تھک بھی گیا ہوں۔ امید ہے اب مزید گلہ شکوہ بھی نہیں رہا ہوگا۔ ایک شعر لکھ رہا ہوں

چاندنی جب تیرے آنگن میں اترتی ہو گی
تجھ سے اے دوست میرا ذکر تو کرتی ہو گی

والسلام،
تمہارے ابا جان''

اس کے بعد آپ وطن واپس تو آئے مگر خاموش بے نیاز۔ خدا انہیں اپنے فضل سے بخش دے اور پاک بندوں میں شامل فرمائے۔

محمد الیاس اکبر صاحب سیکرٹری اشاعت مجلس نابینا ربوہ

نابینا افراد کے لئے آسانی پیدا کریں

☆ جب کوئی نابینا کسی دفتر یا بنک وغیرہ میں بل ادا کرنے یا کسی کام کے سلسلے میں جاتا ہے تو عام طور پر کلرک کاغذات اداشدہ بل یا بقایا رقم بغیر بولے کاؤنٹر پر رکھ دیتے ہیں اور اپنے کام میں مصروف ہو جاتے ہیں کیونکہ ہمیں نظر نہیں آتا تو ہم اسی خیال میں انتظار کرتے رہتے ہیں کہ وہ ہمیں اب ہمارے مطلوبہ کاغذ پکڑائے گا لیکن کچھ دیر بعد جب ہم مطالبہ کرتے ہیں تو وہ کلرک کہہ دیتے ہیں کہ کب سے تو کاؤنٹر پر پڑے ہیں تم کیوں نہیں اٹھاتے۔ اس لئے ایسے وقت اگر کلرک کاغذات یا رقم واپس دیتے وقت اونچی آواز میں نابینا افراد کو مطلع کر دیں تو زیادہ بہتر ہوگا۔

☆ اسی طرح جب ہم کہیں جا رہے ہوتے ہیں تو بعض احباب کہتے ہیں ''حافظ جی! آگے پانی ہے'' یہ تو ہمیں معلوم نہیں ہوتا کہ کہاں پانی ہے دائیں یا بائیں مگر شور سے ہمیں پریشانی ضرور ہوتی ہے۔ اس صورتحال میں اگر معین طور پر بتایا جائے کہ کہاں پانی ہے یا کوئی روک ہے تو یہ ہمارے لئے فائدہ مند ہوگا اسی طرح ہم جب کبھی راستہ بھول جائیں تو کہتے ہیں راستہ کیسے بھول گئے؟ یہ کیسے ہو سکتا ہے!'' یعنی وہ سمجھتے ہیں کہ ہم غیب کا علم بھی جانتے ہیں۔ اس طرح کے الفاظ سن کر نابینا افراد کی دل آزاری ہوتی ہے جس سے بچنا چاہئے۔

☆ بعض افراد کہہ دیتے ہیں کہ بازار میں اکیلے کیوں آئے ہو۔ کسی کو ساتھ کیوں نہیں لے کر آئے۔ یہ سب کو معلوم ہے کہ ہر وقت ہمارے ساتھ کوئی بھی نہیں رہ سکتا۔ اپنے اپنے کاموں میں ہر کوئی مشغول ہے۔ اس لئے ہم بعض اوقات مجبوراً اکیلے گھر سے باہر جانے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

پس احباب سے ہماری درخواست ہے کہ ہماری معذوری کا خیال کرتے ہوئے ہمارا دھیان رکھیں۔

مکرم پروفیسر ڈاکٹر پرویز پروازی صاحب

مولانا ابوالکلام آزاد کا سفر قادیان

قادیان اللہ تعالیٰ کے فضل سے مرجع خلائق رہا ہے اور ہمیشہ سے حضرت اقدس مسیح موعود کے اس الہام کی گواہی دیتا رہا ہے کہ لوگ دور دراز سے چل کر تیرے پاس حاضر ہوا کریں گے۔

حضور کے دعویٰ سے قبل اور دعوے کے بعد ہزار ہا لوگ قادیان میں حاضر ہوئے۔ 1905ء میں بمبئی سے آنے والے ایک نوجوان کا ذکر میں کرنا چاہتا ہوں جسے صغر سنی ہی میں شہرت حاصل تھی مگر لوگ اسے دیکھ کر استعجاب کرتے تھے۔ 1904ء میں مولانا شبلی ان سے ملے۔ مولانا آزاد نے اپنی خودنوشت میں لکھا ہے ''میں نے اپنا نام ظاہر کیا تو اس کے بعد آدھے گھنٹے تک ادھر ادھر کی باتیں ہوتی رہیں اور چلتے وقت انہوں نے کہا ''تو ابوالکلام آپ کے والد ہیں'' میں نے کہا ''نہیں میں خود ہوں''۔ (آزاد کی خودنوشت ص 152,151) آنے والے کا نام محی الدین فیروز بخت اور کنیت ابوالکلام تھی۔ اس وقت ان کی عمر پندرہ برس کے قریب تھی مگر یہ اپنی خطابت، صحافت اور خاندانی وجاہت کے سبب سے ہندوستان کے علمی حلقوں میں خاصے جانے پہچانے تھے۔ ان کے والد کلکتہ کے ایک روحانی سلسلہ کے شیخ تھے اور ان کا حلقۂ ارادت بھی بہت وسیع تھا۔ یہ نوجوان بعد کو ابوالکلام آزاد کے نام سے ہندوستان کے سیاسی اور علمی افق پر ستارہ بن کر چمکا۔

آپ قادیان میں حاضر ہوئے۔ رات وہیں گزاری۔ جمعہ کی نماز مولانا عبدالکریم کی امامت میں پڑھی۔ نماز سے قبل اور بعد میں انہیں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ اس سفر قادیان کی روداد مولانا نے اپنی خودنوشت میں بیان کی ہے جو 1921ء میں لکھی گئی اور جسے ان کے رفیق زنداں ملیح آبادی نے محفوظ رکھ کر بعد کو چھپوایا۔ اس خودنوشت سے معلوم ہوتا ہے کہ مولانا انجمن حمایت اسلام کے جلسہ میں شرکت کرنے کے لئے بمبئی سے لاہور تشریف لائے تھے۔ اس جلسہ میں ان کی ملاقات مولوی یعقوب علی عرفانی ایڈیٹر الحکم سے ہوئی انہوں نے مولانا کو قادیان آنے کی دعوت دی اور آنے سے قبل اطلاع دے کر آنے کو کہا مگر مولانا بغیر کسی اطلاع کے قادیان آ گئے۔ اب آگے ان کے سفر کی ساری روداد خود ان کے قلم سے لکھی ہوئی موجود ہے۔ لکھتے ہیں:۔

''سفر پنجاب میں میں قادیان بھی گیا۔ مرزا غلام احمد قادیانی مرحوم کے دعاوی اور بعض رسالے دیکھ چکا تھا۔ طبیعت میں ہر نئی بات کے تجسس اور واقفیت کا شوق تھا ہی، خیال ہوا کہ انہیں بھی دیکھنا چاہئے۔ چنانچہ بٹالا گیا اور وہاں سے قادیان روانہ ہوا۔ سخت گرمی شروع ہو چکی تھی اور سڑک بالکل کچی تھی۔ بڑی تکلیف ہوئی۔ وہاں پہنچا تو قصبہ کے ایک باغ میں اتارا گیا معلوم ہوا کہ مرزا صاحب اور ان کے وابستہ اشخاص یہیں مقیم ہیں۔ اس سال کانگڑے کا مشہور زلزلہ آیا تھا اور اس کے بعد عرصے تک کچھ کچھ وقفہ کے بعد زلزلوں کا ظہور ہوتا رہا۔ یہ زیادہ نقصان رساں نہ تھے۔ لیکن آئندہ کے لئے کھٹکا پیدا ہو گیا تھا۔ زلزلے ہی کی وجہ سے مرزا صاحب عمارات کو چھوڑ کر باغ میں آ گئے تھے۔ شام کو مغرب کے بعد پہنچا۔ یکے والا مرزا صاحب کا مرید تھا اس لئے وہ ٹھیک منزل مقصود پر لے گیا۔ انجمن (انجمن حمایت اسلام) کے جلسے میں قادیان کے کئی شخصوں سے ملاقات ہو گئی تھی انہی میں مولوی یعقوب علی ایڈیٹر الحکم بھی تھے انہوں نے بھی حسب عادت اصرار کیا تھا کہ میں قادیان جاؤں اور وعدہ لیا تھا کہ روانگی سے پہلے اطلاع دے دینا لیکن میں نے کوئی اطلاع نہیں دی تھی۔ ایک درخت کے نیچے چارپائی پر مولوی عبدالکریم مرحوم بیٹھے تھے میں نے ان کی بیساکھی سے جو پاس پڑی تھی پہچان لیا کہ مولوی عبدالکریم یہی ہیں کیونکہ میں پہلے سن چکا تھا۔ ان کے بعض عزیز والد مرحوم کے مرید تھے اور کلکتے میں ذکر کیا کرتے تھے میں ان سے ملا اور آنے کا مقصد مرزا صاحب سے ملاقات بتایا۔ وہ بڑے تپاک سے ملے اور فوراً لوگوں سے کہا کہ میرے لئے کھانا لے آئیں اور کہا اکرام ضیف تو ہمارا فرض ہے۔

میں یکے کے سفر اور کچی سڑک کی وجہ سے ہچکولوں سے بالکل چور ہو رہا تھا۔ عشاء کی نماز مولوی عبدالکریم کے پیچھے پڑھ کر ایک درخت کے نیچے لیٹ گیا اور صبح کو چار بجے اٹھا تو نماز کے چبوترے پر لوگوں کو نماز صبح کے لئے تیار پایا اور اس سے طبیعت متاثر ہوئی۔ نماز کے بعد مرزا صاحب باہر نکلے اور ایک چارپائی پر بیٹھ گئے۔ معتقدین نے ہر طرف سے ہجوم کیا۔ بعض لوگ پاؤں دبانے لگے انہوں نے مولوی نورالدین مرحوم کو بلایا۔ میں ان کا نام مرزا صاحب کی جماعت کے ایک خاص رکن کی حیثیت سے سن چکا تھا وہ خضاب کی وجہ سے ڈھاٹا باندھے آئے اور مرزا صاحب نے گزشتہ شب کے الہامات سنانا شروع کئے۔ ...... پھر میری طرف متوجہ ہوئے اور میرے حالات پوچھتے رہے اور کہا جب آپ آئے ہیں تو کم سے کم چالیس دن تک ضرور رہئے اس طرح آنے اور جلد چلے جانے سے تو کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔ اس کے بعد مرزا صاحب اندر چلے گئے اور مولوی عبدالکریم مرحوم نے مجھے پھر مولانا نورالدین مرحوم اور جماعت کے بڑے بڑے لوگوں سے ملایا۔ نواب محمد علی مالیر کوٹلہ کے بھی وہیں تھے۔ جمعہ کی نماز وہیں ایک میدان میں ہوئی۔ میں گیا تو لوگوں نے مجھے پہلی صف میں جگہ دی۔ اتنے میں مرزا صاحب آئے اور منبر کے جنب میں امام کے مصلے پر بیٹھ گئے۔ اس وقت مولوی عبدالکریم نے خطبہ دیا۔ خطبے کا موضوع یہ تھا کہ ''بہت سی برکتیں جو ......سلف کے حصے میں نہیں آئیں ان سے خدا نے مرزا صاحب کو سرفراز فرمایا۔ از انجملہ یہ کہ اعلان ...... کے یہ وسائل ان ...... کے زمانے میں کہاں تھے؟ ریل، تار، ڈاک، گراموفون، اخبارات پریس وغیرہ۔ ان وسائل سے کس طرح ہر صد اشرق وغرب میں پھیلائی جا سکتی ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

نماز بھی مولوی عبدالکریم صاحب نے پڑھائی اور مرزا صاحب صف سے آگے مگر ان سے دو انچ پیچھے تنہا کھڑے رہے۔ نماز کے بعد پھر میری طرف ملتفت ہوئے اور اصرار کیا کہ میں چندے قیام کروں۔ میں نے معذرت کی اور اسی دن روانگی کا ارادہ ظاہر کیا۔ میرا مقصود اس سفر سے وہاں کے طور طریقے دیکھ لینے کا تھا تاکہ معلومات سے باہر یہ معاملہ باقی نہ رہے۔ اس سے زیادہ کوئی خواہش نہ تھی وہاں کوشش یہ تھی کہ میں کوئی معین خیال بھی ظاہر کروں۔ مرزا صاحب نے کئی باتیں اپنے دعاوی اور منصب کی نسبت ایسی کہیں جو سامع کو نفیاً اور اثباتاً کسی جواب پر مجبور کرنے والی تھیں لیکن میں خاموش رہا۔ انہوں نے مجھے پوچھا کہ میری تمام کتابیں تم نے دیکھی ہیں؟ جو رسائل میں نے دیکھے تھے ان کا ذکر کیا اس پر انہوں نے چند کتابیں مجھے دینے کے لئے مولوی محمد (صادق) ایڈیٹر بدر سے کہا، جو اس صحبت کے نوٹ لے رہے تھے۔ انہوں نے وفات مسیح کا بھی ذکر کیا اور کہا یہی مسئلہ ہے جس کے اعلان نے کسر صلیب کی خبر پوری کر دی۔ اس پر میں نے کہا کہ اگر ایسا ہے تو میں سمجھتا ہوں آپ سے پہلے بعض مفسرین مثلاً صاحب ''اسرار الغیب'' اور اس عہد میں مولوی چراغ علی اور سرسید اس کا بڑے زور شور سے اعلان کر چکے ہیں۔ یہ بات ان پر گراں گزری انہوں نے کہا مولوی چراغ علی اور سرسید نے جو کچھ کہا وہ محض مادی رنگ میں تھا اور میں نے اسے روحانی رنگ میں ثابت کیا ہے۔ یہ بات میری سمجھ میں نہ آئی مگر میں بحث کا رویہ اختیار نہیں کرنا چاہتا تھا اور نہ کوئی اس طرح کا جذبہ اپنے اندر رکھتا تھا۔ میرے خیالات اس وقت سرسید کی تقلید پر مبنی تھے اس لئے ان کے مشن سے مجھے کوئی دلچسپی نہ تھی۔ اس کے بعد دیر تک مولوی نورالدین مرحوم اور بعض دیگر وہاں کے اعیان سے ملا۔ واپسی میں نواب محمد علی نے اپنی رتھ بٹالے تک کے لئے دے دی جو کچی سڑک پر بہت آرام دیتی ہے اور واپسی میں مجھے اس پر بہت آرام رہا۔ (مولانا ابوالکلام آزاد کی خودنوشت ص 238 تا 241 مطبوعہ دہلی 2002ء)

نئی روشنی کے اس نوجوان کی حضرت اقدس مسیح موعود سے ملاقات کی روداد اخبار بدر قادیان مورخہ 11 مئی 1905ء میں درج ہے۔ ملاقات کی معین تاریخ درج نہیں لیکن یہ لکھا ہے کہ یہ ڈائری 2 مئی کی ہے۔ ملاقات کا وقت قبل نماز ظہر لکھا ہے۔ مولانا کی خودنوشت میں جمعہ کی نماز پڑھنے کا ذکر ہے۔ 2 مئی 1905ء کو منگل کا دن تھا لیکن جس پرچہ میں روداد چھپی ہے وہ 11 مئی کا ہے اس لئے عین ممکن ہے یہ ملاقات 5 مئی کو ہوئی ہو۔ اللہ اعلم بالصواب۔ متعلقہ روداد یوں ہے۔

ایک نئی روشنی کے نوجوان جو بمبئی سے کسی تقریب پر لاہور آئے ہوئے تھے اور وہاں سے حضرت اقدس کے شوق ملاقات میں قادیان تشریف لائے تھے حضرت اقدس کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت ان کا حال دریافت کرتے رہے اس کے بعد آپ نے فرمایا ''زمانہ میں بہت انقلاب ہوتے ہیں لیکن اکثر آجکل لوگوں کا یہ حال ہے کہ ایک طرف ایسے جھکے ہوئے ہیں کہ دوسری طرف نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھتے اور اپنے دنیوی کاموں میں یا رسمی معاملات میں ایسے منہمک ہیں کہ دوسری جانب یا تو نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھتے یا اس سے قطعاً نفرت رکھتے ہیں لیکن جو بات خدا کی طرف سے ہونے والی ہے وہ خواہ مخواہ ہو کر رہتی ہے۔ دیکھو ایک زور آور سیلاب جو آنے والا ہوتا ہے اس کو کوئی کتنا ہی روکے بہرحال وہ آہی جاتا ہے اور کسی کے روکنے سے رک نہیں سکتا۔ حضرت نے اس نوجوان سے یہ دریافت کرنے پر کہ آپ کتنے روز ہمارے پاس قیام کریں گے انہوں نے عرض کی کہ مجھے کل واپس جانا ضروری ہے۔ اس پر فرمایا کہ آپ اخلاص کے ساتھ یہاں آئے ہیں آپ چند روز ٹھہرتے تو خوب ہوتا۔ مگر آپ کا وقت تنگ ہے دوسرے پہلو کو بھی سمجھ لینا چاہئے۔ ؏

کار دنیا کسے تمام نہ کرد

جیسا جیسا انسان کسی کام میں بڑھتا ہے ویسا ہی اس کام کے بڑھنے اور زیادہ ہونے کے بھی راہ کھلتے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ دوسری طرف توجہ کرنے کے واسطے انسان کے پاس نہ وقت رہتا ہے اور نہ ہمت۔ مگر رشید آدمی کے واسطے خدا تعالیٰ آپ ہی سامان مہیا کر دیتا ہے اور اس کے دل کے اندر ہی ایک واعظ پیدا کر دیتا ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے اذا اراد اللہ خیر یفقھہ فی الدین۔ جب اللہ تعالیٰ کسی کے واسطے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے دین میں فہم عطا کرتا ہے۔ آجکل لوگوں کو انگریزی تعلیم نے فریفتہ کر رکھا ہے اور اکثر لوگ ایسے ہیں کہ ان کو دوسرے گھر کا ایمان ہی نہیں اور اگر کسی کو ہے تو ایسا ہے کہ ہونا نہ ہونا برابر ہے۔ مگر اس وقت اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ وہ اپنا چہرہ دکھلاوے۔ مخلوق کی قساوت قلبی انتہا تک پہنچ گئی ہے اور لوگوں نے نرمی سے فائدہ نہیں اٹھایا۔ اس واسطے وہ اب قہری نشان بھی دکھانا چاہتا ہے۔ سعید ہیں وہ لوگ جو قبل ایسے نشانات کے واقع ہو جانے کے ایمان لاویں ورنہ فرعون کی طرح آفت میں پڑ کر ایمان لانا مفید نہیں ہوتا۔ جو لوگ بعد میں ایمان لاتے ہیں وہ برگزیدہ پاک جماعت میں داخل نہیں ہو سکتے۔ آپ کا ہمارے پاس آنا دو نتائج سے خالی نہیں۔ یا تو قبل از وقت آپ پر اثر پڑے یا بعد میں آپ کو حسرت

ہو۔(نوجوان خدا کرے دوسری بات نہ ہو)

جس سلطنت کے نیچے لوگ رہتے ہیں اس کا اثر مخلوق پر ضرور ہی ہوتا ہے۔ لوگ اگرچہ بظاہر ایک مذہب رکھتے ہیں تاہم ان کا سارا رخ دنیا کی طرف ہے اور خدا کی طاقتوں پر ایمان نہیں ہے۔ لیکن اب وقت آگیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی سنت قدیمہ کے مطابق پھر جلوہ دکھائے۔ یہ زمانہ نوح کے زمانہ سے بہت ملتا ہے۔ اس وقت بھی لوگ اکثر دہریہ تھے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے...... میں ایک مخفی خزانہ تھا پھر میں نے چاہا کہ پہچانا جاؤں۔ صرف انگریزی زبان میں کوئی کتنی ہی ترقی کر لے اس کا نتیجہ بجز دنیا کے اور کچھ نہیں۔ یوں دیکھ لینا چاہئے کہ جو بچے ایسے ہیں کہ ان کے ماں باپ ہر دو انگریز ہیں ان کا انگریزی میں کمال ان کو دین کے لئے کیا فائدہ دے سکتا ہے؟ کیونکہ یہ زبان وہ نہیں جس کے ساتھ فخر کیا جاسکے۔ معاش بیشک انسان پیدا کر سکتا ہے مگر معاش تو ایک مزدور بھی ویسی ہی پیدا کر لیتا ہے بلکہ وہ مزدور اچھا ہے کہ اس کے ساتھ وساوس نہیں ہیں۔ ہمارا منشاء یہ نہیں کہ انگریزی نہ پڑھو خود ہماری جماعت میں بہت انگریزی خواں ہیں اور بی اے۔ ایم اے تک تعلیم یافتہ ہیں اور معزز سرکاری عہدوں پر ملازم ہیں لیکن ہمارا منشا یہ ہے کہ اس سے نیک فائدہ اٹھاؤ اور اس کے برے فلسفہ سے بچو جو انسان کو دہریہ بنا دیتا ہے۔

ہر شے میں ایک اثر ہوتا ہے۔ چونکہ انگریزی زبان میں بہت سے کتابیں اس قسم کی ہیں جو دہریت یا دہریت کی طرف جھکے ہوئے خیالات اپنے اندر رکھتی ہیں اس واسطے بغیر کسی رشد اور فضل الٰہی کے ہر ایک شخص اس سے کچھ نہ کچھ حصہ ضرور لے لیتا ہے۔ آجکل دنیا کے لئے حد سے زیادہ زور لگایا جاتا ہے مگر معاش کے لئے سب دروازے کھلے ہیں۔ افراط کا نتیجہ اچھا نہیں ہوتا۔ دنیا میں بہت لوگ ایسے ہیں کہ وہ خدا پر ایمان رکھنے کا جھوٹا دعویٰ رکھتے ہیں۔ کیا آخرت کے لئے وہ اس قدر محنت اور جاں خراشی کرتے ہیں جس قدر کہ وہ دنیا کے لئے کر رہے ہیں؟ ان کو معلوم ہی نہیں کہ اس طرف کا معاملہ بھی کبھی پڑے گا۔

نوجوان نے عرض کی کہ میں نے عربی بھی ساتھ ساتھ پڑھی ہے۔ حضرت نے فرمایا:

ہم تو صرف اتنے پر بھی خوش نہیں ہو سکتے۔ کیا ہزاروں مولوی ایسے نہیں ہیں جو بڑے بڑے علوم عربیہ کی تحصیل کر چکے ہیں مگر پھر بھی وہ اس سلسلۂ حقہ کی مخالفت کرتے ہیں اور وہ علوم ان کے واسطے اور بھی زیادہ حجاب کا موجب ہو رہے ہیں۔ ہزاروں مولوی ہیں جو بجز گالیاں دینے کے اور کچھ کام نہیں رکھتے۔ بیشک معارف قرآنی کا ذخیرہ سب عربی میں ہے تاہم جب ایک مدت گزر جاتی ہے اور خدا کے ایک رسول کو بہت زمانہ گزر جاتا ہے تب لوگوں کے ہاتھ میں صرف الفاظ ہی رہ جاتے ہیں۔ جن کے معانی اور معارف کسی پر نہیں کھل سکتے جب تک کہ اللہ تعالیٰ ان کے واسطے کوئی چابی پیدا نہ کر دے۔ جب خدا کی طرف سے راہ کھلتا ہے تب کوئی منور قلب والا زندہ دل پیدا کیا جاتا ہے۔ وہ صاحب حال ہوتا ہے۔ اس واسطے اس کی تفسیر درست ہوتی ہے۔ زندہ دل کے سوا کچھ نہیں۔ یہ باتیں سیدھی ہیں مگر افسوس ہے لوگوں کو سمجھ نہیں آتی۔

(نوجوان۔ جہالت ہے)......

اللہ تعالیٰ آپ کی اور ہماری ملاقات سے فائدہ دے“ (بدر۔ جلد نمبر 1 نمبر 6 مورخہ 11 مئی 1905ء)

کسے معلوم تھا کہ یہ نوجوان بعد کے زمانہ میں بڑا عالم اور رہنما بنے گا مگر اسے سلسلہ احمدیہ میں حلقہ بگوش ہونے کی توفیق نصیب نہیں ہوگی۔ مگر مکفر اور مکذب بھی نہیں ہوگا۔

یہ مضمون لکھنے کی تحریک دراصل مولانا ابوالکلام آزاد کی خودنوشت کے اس حوالہ سے ہوئی ہے جس میں حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کے خطبہ جمعہ کا ذکر ہے۔ مولوی صاحب نے حضرت مسیح موعود کی موجودگی میں ایک صدی قبل 1905ء کے ایک خطبہ جمعہ میں یہ کہا تھا کہ مسیح موعود کو جو وسائل ابلاغ اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائے ہیں اس کی مثال...... سلف میں موجود نہیں اور اس بات کی گواہی مولانا ابوالکلام آزاد نے دی۔ آج ایک صدی کے بعد اسی بستی سے حضرت مرزا صاحب کے پانچویں خلیفہ حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے 16 دسمبر 2005ء کو جو خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا وہ سیٹلائٹ کے ذریعہ پانچوں براعظموں میں براہ راست بیت اقصیٰ قادیان سے ”لائیو“ نشر ہوا اور ساری دنیا نے بچشم خود اسے دیکھا اور بگوش ہوش اسے سنا ہے۔ کیا اب بھی اس بات میں کوئی کلام ہو سکتا ہے کہ مسیح موعود کی موجودگی میں ان کے ایک مرید نے جو بات کہی تھی وہ بوجوہ احسن پوری نہیں ہوئی؟ ایک صدی قبل کی اس بستی کے وسائل رسل و رسائل کا ذکر بھی مولانا نے کیا ہے کہ کس تکلیف سے تانگہ میں سفر کر کے آپ وہاں پہنچے تھے اور اب ہزار ہا لوگ اس بستی میں گاڑیوں موٹروں میں جاتے ہیں۔ راستے آسان ہو گئے ہیں۔ ابلاغ سہل تر!!

ع
یہ نشاں کافی ہے گر دل میں ہو خوف کردگار

روٹی نہ ملتی

حضرت مولوی ابوالمبارک صاحب رفیق حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں:۔

میرے سسر صاحب اور ساس صاحبہ نے میری بیوی کی بہت اچھی تربیت کی تھی۔ بقول میری اہلیہ زینب بی بی پانچوں نمازیں بچپن سے ہی پڑھتی رہی ہوں اگر نہیں پڑھتی تھی تو والد صاحب (حافظ امام الدین صاحب) اس وقت تک روٹی نہ کھانے دیتے تھے جب تک نماز نہ پڑھ لیتی۔ نماز کی عادت والد صاحب نے ہی ڈالی تھی۔ شادی کے بعد بھی نمازیں باقاعدگی سے پڑھتی رہیں۔ 1967ء سے تا وفات (1981) تہجد کی نماز بھی پڑھتی رہیں۔

(حیات ابوالمبارک ص 84)

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

کولیسٹرول کو کنٹرول کرنے کے طریق

کولیسٹرول ایک شفاف، چکنا مادہ ہوتا ہے۔ جو جسم کے ہر خلیئے میں موجود ہوتا ہے۔ کولیسٹرول کی مختلف اقسام پائی جاتی ہیں۔ لیکن دو اقسام اہم ہیں۔

1۔ اچھا کولیسٹرول (HDL) اور برا کولیسٹرول (LDL) ٹرائی گلسرائیڈ چکنائی کی ایک مخصوص قسم ہے۔ جس کی خون میں مقدار (LDL) کی طرح ایک حد سے تجاوز کر جائے تو اس کے اثرات بھی مضر ہو سکتے ہیں۔

اگرچہ انسانی جسم کو کچھ افعال کی انجام دہی کے لئے کولیسٹرول کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن خون میں کولیسٹرول کی زیادتی نقصان دہ ہوتی ہے۔ اگر خون میں برے کولیسٹرول (LDL) کی زیادتی ہو جائے تو یہ شریانوں کی اندرونی تہوں میں جمع ہو جاتا ہے۔ کولیسٹرول کے یہ ذخیرے (Plaque) کہلاتے ہیں اور شریانوں کو بند کر دیتے ہیں۔ اس کی وجہ سے انجائنا کا درد یا پھر دل کا دورہ یا فالج بھی ہو سکتا ہے۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ دل کی شریانوں کی بیماریوں اور کولیسٹرول کی زیادتی میں ایک خاص تعلق پایا جاتا ہے۔

کولیسٹرول کی زیادتی کی وجہ سے پیدا ہونے والے خطرات مندرجہ ذیل باتوں کی وجہ سے بڑھ جاتے ہیں۔

1۔ دل کی بیماری کا خاندانی رجحان۔
2۔ ہائی بلڈ پریشر۔
3۔ سگریٹ نوشی۔
4۔ چالیس سال یا اس سے زیادہ عمر کے افراد۔
5۔ ذیابیطس۔
6۔ اچھے کولیسٹرول (HDL) کی کم سطح

اگر (HDL) یعنی اچھا کولیسٹرول کی سطح یا مقدار 60mg/DL سے بڑھ جائے تو خطرے کے ایک عنصر کو کم کر دیں۔

آپ کو اپنے کولیسٹرول کو نارمل رکھنے کے لئے پابندی سے ورزش کرنی پڑے گی اور کم چکنائی والی غذا کھانی پڑے گی یعنی ایسی غذا جس میں کولیسٹرول کی مقدار کم ہو۔ لیکن بعض دفعہ صرف یہ کافی نہیں ہوتا۔ اگر آپ اپنے کولیسٹرول کی سطح کو صحیح اور مناسب حد تک کم کرنے میں ناکام رہتے ہیں تو پھر اپنے معالج کے مشورے سے کولیسٹرول کو کم کرنے والی دوائی استعمال کریں۔

دوا کھانا آپ کے کولیسٹرول کو کم کرنے کے طریقہ کار کا صرف ایک حصہ ہے۔ اس کے علاوہ آپ کو کم چکنائی والی اور کم کولیسٹرول والی غذاؤں کا استعمال اور باقاعدگی سے ورزش کرنی پڑے گی۔

پرہیز کرنے والی اشیاء

ایسی غذائیں جو بہت چکنی ہوں، خاص طور پر اگر ان میں سیر شدہ چکنائی ہو تو ان کا کھانا بالکل بند کر دیں۔ یا بہت ہی کم کر دیں۔ جن چیزوں میں زیادہ چکنائی ہوتی ہے۔ ان میں مکھن، پنیر، آئس کریم اور بالائی دودھ شامل ہے۔

مناسب غذا کا استعمال

آپ کا مقصد یہ ہونا چاہئے کہ زیادہ تر کم چکنائی، کم کولیسٹرول والی غذائیں کھائیں۔ جیسا کہ تازہ پھل، ہرے پتوں والی سبزیاں، پورے چورے دانے کے آٹے کی روٹی، اناج سے بنی ہوئی غذائیں، نوڈلز، چاول، مچھلی، مرغی اور چکنائی سے مبرا ڈیری مصنوعات بھی اچھا انتخاب ہیں۔

آپ کتنی مقدار میں کھاتے ہیں۔ یہ بھی اتنا ہی اہم ہے۔ جتنا کہ آپ کیا کھاتے ہیں۔ جتنا زیادہ آپ کھائیں گے۔ چاہے (وہ بغیر چکنائی کی غذا ہو) اتنے زیادہ حرارے آپ کھائیں گے۔ آپ اپنے معالج کے مشورے سے اپنے لئے صحت مند غذا کھانے کا پروگرام طے کر سکتے ہیں۔

آپ اپنے معالج سے مشورہ کریں۔ پھر کھڑے ہو جائیں اور حرکت میں آ جائیں۔ ورزش سے آپ کو توانائی ملے گی اور کولیسٹرول کم کرنے میں مدد ملے گی۔ چہل قدمی ایک سادہ سی ورزش ہے اور یہ ورزش شروع کرنے کے لئے بہترین ہے یا پھر تیراکی اور سائیکل چلانے میں کسی کا انتخاب کریں۔

کسی ایسے ساتھی یا دوست کا انتخاب کریں جو ورزش میں آپ کا ساتھ دے یا جس کے ساتھ آپ ورزش کر سکیں۔ اس طرح مل کر ورزش کرنا زیادہ دلچسپ ہے اور آپ اپنے ورزش کے پروگرام پر سختی سے عمل کر سکیں گے۔ اگر آپ کا وزن زیادہ ہے تو آپ ورزش کے ذریعے وزن کم کر کے کولیسٹرول کم کر سکتے ہیں۔

آپ اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کریں کہ آپ کے لئے کون کون سی ورزشیں بہتر رہیں گی اور آپ کو اپنا وزن کس حد تک کم کرنے کی ضرورت ہے۔

احباب جماعت اور واقفین نو بچوں کے والدین کو چاہئے کہ وہ اپنے وزن کو اپنے قد کے مطابق مناسب حد تک رکھیں اور وزن زیادہ ہونے کی صورت میں کولیسٹرول کو کنٹرول کرنے کے لئے اپنے معالج کے مشورے سے ورزش ضرور کریں بلکہ اسے اپنا معمول بنا لیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صحت والی لمبی، فعال اور خدمت دین سے بھرپور زندگی عطا کرے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 71019 میں زبیر وحید ڈوگر

ولد عبدالوحید ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ I.T.consult عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-4-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/355000 ڈالر ۔جس پر بینک قرض -/339000 ڈالر ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/6100 ڈالر ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/28000 ڈالر سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ زبیر وحید ڈوگر۔گواہ شد نمبر 1 بلال ڈوگر ولد عبدالوحید ڈوگر۔گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ڈوگر والد موصی

مسل نمبر 71020 میں مبارک احمد صدیقی

ولد نعمت اللہ صدیقی قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/375000 ڈالر جو بینک قرض سے لیا گیا ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3500 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ مبارک احمد صدیقی ۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ صدیقی والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد راجیکی ولد برکات احمد راجیکی

مسل نمبر 71021 میں Mohammad Antwi

ولد Suleman Agyei قوم...... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت 1980ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/140000 ڈالر جس پر بینک قرض -/129000 ڈالر ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 ڈالر سالانہ بصورت ...... مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mohammad Antwi گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق۔گواہ شد نمبر 2 منور ملک

مسل نمبر 71022 میں Shamila Saeed

بنت انور سعید قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 ڈالر ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Shamila Saeed۔گواہ شد نمبر 1 محمد افضل احمد۔گواہ شد نمبر 2 Amar Malik

مسل نمبر 71023 میں مدیحہ احمد ملہی

بنت ارشاد احمد ملہی قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مدیحہ احمد ملہی۔گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد ملہی مربی سلسلہ والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 انتصار احمد ملہی ولد ارشاد احمد ملہی

مسل نمبر 71024 میں مہ ناز خان

زوجہ ناصر خان قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-7-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/240000 ڈالر کا 1/2 حصہ (2) طلائی زیور 460 گرام مالیتی -/7168.19 ڈالر (3) سلائی مشین -/249 ڈالر (4) ڈائمنڈ جیولری مالیتی -/1100 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔مہ ناز خان۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 امتہ العزیز بنت ظفر احمد۔گواہ شد نمبر 3 ثناء ظفر بنت ظفر احمد

مسل نمبر 71025 میں سمیرا نسیم

زوجہ بابر افضل بُٹر قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری مالیتی -/7100 ڈالر ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سمیرا نسیم ۔گواہ شد نمبر 1 وسیم افسر۔گواہ شد نمبر 2 راشد منور ولد منور احمد

مسل نمبر 71026 میں منورہ دردانہ خان غوری

زوجہ ڈاکٹر عبدالصبور خان غوری قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین برقبہ 1/2 کنال واقع دارالصدر ربوہ مالیتی -/5500 پونڈ (2) دوکان واقع ہارٹلے پول مالیتی -/100000 پونڈ (3) طلائی زیور 200 گرام مالیتی -/8000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 پونڈ سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔منورہ دردانہ خان غوری ۔گواہ شد نمبر 1 A.M.Malik۔گواہ شد نمبر 2 S.M.A. Naseer

مسل نمبر 71027 میں Rahman Addo

ولد Ismaeel Addo قوم...... پیشہ I.T عمر 36 سال بیعت...... ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2300 پونڈ ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Rahman Addo۔گواہ شد نمبر 1 Rasheed Boakye۔گواہ شد نمبر 2 مرزا مشہود احمد ولد مرزا مسعود احمد

مسل نمبر 71028 میں Rahim Addo

ولد Ismaeel Addo قوم...... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت ......ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد

منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2170 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Rahim Addo۔گواہ شد نمبر1 Shafiq Kusi۔گواہ شد نمبر2 Sadick Boateng

مسل نمبر 71029 میں انس احمد بٹ

ولد محمد یوسف بٹ قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ 13 مرلہ واقع فیصل آباد اندازاً مالیتی-/320000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 پونڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ انس احمد بٹ ۔گواہ شد نمبر1 لئیق احمد ولد چوہدری لطیف احمد۔گواہ شد نمبر2 انور علی ناصر ولد ولایت علی

مسل نمبر 71030 میں مبارکہ بٹ

زوجہ انس احمد بٹ قوم بٹ پیشہ......عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U. K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور10 تولے مالیتی اندازاً-/1200 پونڈ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ بٹ ۔گواہ شد نمبر1 انس احمد بٹ خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ملک ولد عبدالسبحان ملک

مسل نمبر 71031 میں امتہ النسیم

زوجہ احسان الحق قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/1580 پونڈ (2) حق مہر -/200 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ النسیم ۔گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 احسان الحق ولد عبداللطیف

مسل نمبر 71032 میں احسن عمیر

ولد مطلوب احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ احسن عمیر ۔گواہ شد نمبر1 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ ۔گواہ شد نمبر2 عبدالمجید بٹ ولد عبدالحیٔ بٹ

مسل نمبر 71033 میں رفیع احمد بھٹی

ولد محمد احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی -/210000 پونڈ۔جس پر بینک قرض -/145000 پونڈ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50000 پونڈ سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ رفیع احمد بھٹی ۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض اے ایچ چیمہ ولد محمد حسین چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر ولد صوفی عطاء محمد

مسل نمبر 71034 میں محمد لقمان امینی

ولد رانا محمد الیاس امینی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/50 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد لقمان امینی ۔گواہ شد نمبر 1 رانا محمد الیاس انیس۔گواہ شد نمبر2 مرزا ظفر محمود

مسل نمبر 71035 میں غلام احمد مبشر

ولد احسان الٰہی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی فلیٹ واقع لندن مالیتی-/175000 پونڈ کا 1/2 حصہ یہ فلیٹ بینک قرض سے لیا گیا ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ-/250 پونڈ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ غلام احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045 گواہ شد نمبر2 سہراب احمد ذیشان ولد مبارک احمد شاہد

مسل نمبر 71036 میں

Abubakar Akande

ولد Ibrahim Kolawole قوم Yoruba پیشہ تجارت عمر51 سال بیعت 1975ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/832 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abubakar Akande گواہ شد نمبر1 Shafiq Kusi۔گواہ شد نمبر 2 Rahim Addo

مسل نمبر 71037 میں

Zaheer Ahmad Khan

ولد Abdul.M.Khan قوم پٹھان پیشہ فارغ عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/250 پونڈ ماہوار بصورت Tax Credit مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ظہیر احمد خان ۔گواہ شد نمبر1 سلیم چوہدری ولد عبدالستار علیم۔ گواہ شد نمبر2 G.Rahmani ولد G.Jilani

مسل نمبر 71038 میں عزیز احمد حفیظ

ولد عبدالحفیظ قوم ...... پیشہ ڈاکٹر عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی -/246000 پونڈ جس پر بینک قرض-/146000 پونڈ (2) کاروباری جائیداد 4 عدد مالیتی-/285000 پونڈ جس پر بینک قرض-/153000 پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 پونڈ ماہوار بصورت بعد وضع ٹیکس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد ۔عزیز احمد حفیظ ۔گواہ شد نمبر 1 انور ندیم ولد ملک محمد اسحاق ۔گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ

مسل نمبر 71039 میں
Rashid Ahmad

ولد Bashir Ahmad قوم...... پیشہ لیبارٹری ٹیکنیشن عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/800 پونڈ ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Rashid Ahmad گواہ شد نمبر 1 Shafiq Kusi ۔گواہ شد نمبر 2 تجمل احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 71040 میں نعیم احمد

ولد سردار احمد قوم...... پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی -/207000 پونڈ کا 1/2 حصہ۔جس پر بینک قرض -/172000 پونڈ ہے (2) مکان واقع جرمنی مالیتی -/230000 یورو کا 1/2 حصہ۔جس پر بینک قرض -/185000 یورو ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 پونڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعیم احمد ۔گواہ شد نمبر 1 مبشر طاہر ملہی ولد چوہدری غلام نبی ۔گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد شاہد ولد چوہدری محمود احمد

مسل نمبر 71041 میں
Samnia Yasmin Sara

زوجہ نعیم احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی -/207000 پونڈ کا 1/2 حصہ ۔جس پر بینک قرض -/172000 پونڈ ہے (2) مکان واقع جرمنی مالیتی -/230000 یورو کا 1/2 حصہ ۔جس ہر بینک قرض -/185000 یورو ہے (3) حق مہر ادا شدہ -/1400 یورو (4) طلائی زیور 40 تولے مالیتی -/3000 پونڈ اس وقت مجھے مبلغ-/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Samina Yasmin Sara ۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد شاہد ولد چوہدری محمود احمد

مسل نمبر 71042 میں
Abdul Rashid WITOL

ولد WITOL قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 پونڈ ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Abdul Rashid ۔گواہ شد نمبر 1 Sadick ۔گواہ شد نمبر 2 Rasheed Boakye Boateng

مسل نمبر 71043 میں خالدہ صدیقہ

بیوہ محمد حسین (مرحوم) قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان واقع علامہ اقبال ٹاؤن لاہور مالیتی -/7500000 روپے میں 1/8 حصہ شرعی (2) طلائی زیور مالیتی -/3000 پونڈ (3) نقد رقم -/2000 پونڈ ۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔خالدہ صدیقہ ۔گواہ شد نمبر 1 ممتاز حسن ولد محمد حسن ۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ظفر ولد مہاشہ محمد عمر (مرحوم)

مسل نمبر 71044 میں مرزا صبیح ناصر

ولد مرزا ناصر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/628 پونڈ ماہوار بصورت Pay مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مرزا صبیح ناصر۔گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس ولد فضل الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد مرزا ولد مرزا نصیر احمد

مسل نمبر 71045 میں امتہ الباسط خان

زوجہ متین احمد خان قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/4000 پونڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 پونڈ اس وقت مجھے مبلغ-/200 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔امتہ الباسط خان گواہ شد نمبر 1 نسیم افضل بٹ ولد محمد افضل بٹ ۔گواہ شد نمبر 2 متین احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 71046 میں محسن عباس رضوی

ولد سید حسین شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی -/300000 پونڈ کا 1/2 حصہ جس میں میری Contribution 2 لاکھ پونڈ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1067.11 پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محسن عباس رضوی ۔گواہ شد نمبر 1 یٰسین عبدالحمید ولد عبدالحمید ۔گواہ شد نمبر 2 ایس مسعود احمد ولد سید نذیر حسین شاہ

مسل نمبر 71047 میں اعجاز علی

ولد حاجی برکت علی قوم آرائیں پیشہ...... عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی -/200000 پونڈ ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 پونڈ ماہوار بصورت Help مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد ۔اعجاز علی ۔گواہ شد نمبر 1 انوار الحق ولد چوہدری مختار احمد ۔گواہ شد نمبر 2 قریشی داؤد احمد مربی سلسلہ ولد قریشی عبدالرزاق

مسل نمبر 71048 میں عطیہ محمود اوپل

زوجہ طارق محمود اوپل قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 11 تولے مالیتی اندازاً-/1300 پونڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/430 پونڈ ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/185 پونڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے

بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عطیہ محمود اُوپل۔ گواہ شد نمبر1 بشارت زیروی ولد صوفی خدا بخش زیروی۔ گواہ شد نمبر2 محمود احمد ظفر ولد عبدالکریم ڈار

مسل نمبر 71049 میں عصمت ثناء

زوجہ عطاء القدوس قوم ڈاہری پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/8525 پونڈ (2) ترکہ والد (مرحوم) مکان واقع نواب شاہ میں میرا حصہ مالیتی اندازاً -/1450000 روپے ہے (3) 45/ا ایکڑ زرعی اراضی دیہہ نصرت نواب شاہ مالیتی اندازاً -/1500000 روپے (اس میں 15/ا ایکڑ غیر آباد ہے)۔ (4) 29/ا ایکڑ غیر آباد زمین نزد باندھی ضلع نواب شاہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے (5) پلاٹ برقبہ 1000 فٹ از ترکہ والد مرحوم غیر تقسیم شدہ کا حصہ (6) بانڈز مالیتی -/100 پونڈ (7) حق مہر بذمہ خاوند -/11000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عصمت ثناء۔ گواہ شد نمبر1 عطاء القدوس خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 چوہدری ارشد محمود ولد چوہدری عبدالخالق (مرحوم)

مسل نمبر 71050 میں شازیہ سعود

زوجہ پیر سعود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ پلاٹ واقع ضلع قصور مالیتی -/500000 روپے (2) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/150000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شازیہ سعود۔ گواہ شد نمبر1 بشارت احمد پیر ولد پیر ہارون الرشید۔ گواہ شد نمبر2 پیر سعود احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 71051 میں سید رفیق احمد

ولد ڈاکٹر سید سفیر الدین بشیر احمد (مرحوم) قوم سید پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/300000 پونڈ۔ جس پر بینک قرض -/195000 پونڈ (2) کاروباری پراپرٹی مالیتی -/200000 پونڈ۔ جس پر بینک قرض -/190000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3240 پونڈ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر1 ولید احمد ولد لئیق احمد۔ گواہ شد نمبر2 منصور ساقی ولد مبارک اے ساقی

مسل نمبر 71052 میں راشدہ کشور رفیع

زوجہ محمد رفیع قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 36 تولے مالیتی -/2000 پونڈ (2) حق مہر ادا شدہ -/2000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/276.24 پونڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ راشدہ کشور رفیع۔ گواہ شد نمبر1 شاہد اے شمیم ولد مولوی فضل دین۔ گواہ شد نمبر2 محمد رفیع خاوند موصیہ

مسل نمبر 71053 میں سیدہ خالدہ طارق

زوجہ طارق احمد قوم افغان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 110 گرام اندازاً مالیتی -/1110 پونڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پونڈ ماہوار بصورت بینیفٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سید خالدہ طارق۔ گواہ شد نمبر1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045۔ گواہ شد نمبر2 طارق احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 71054 میں

Christine Atkinson

زوجہ Bilal Atkinson قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 61 سال بیعت 1994ء ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع U.K مالیتی -/150000 پونڈ کا 1/2 حصہ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/919 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Christine Atkinson۔ گواہ شد نمبر1 سید ہاشم اکبر احمد۔ گواہ شد نمبر2 A.T.Ahmad

مسل نمبر 71055 میں شبیر احمد

ولد منیر احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبیر احمد۔ گواہ شد نمبر1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105۔ گواہ شد نمبر2 نعیم احمد وڑائچ ولد چوہدری بشیر احمد وڑائچ

مسل نمبر 71056 میں امۃ القدوس

زوجہ شبیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے (2) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ امۃ القدوس۔ گواہ شد نمبر1 طاہر محمود احمد وصیت نمبر 28105۔ گواہ شد نمبر2 شبیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 71057 میں ملک عبدالحمید

ولد حکیم عبدالرزاق قوم اعوان ملک پیشہ بے روزگار عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان واقع شیخوپورہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28130 گواہ شد نمبر2 محمد احمد خان ولد میاں محمد علی (مرحوم)

مسل نمبر 71058 میں محمودہ ملک

زوجہ خاور محمود قوم اعوان ملک پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/714 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ محمودہ ملک۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28130 گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ملک ولد حکیم عبدالرزاق

مسل نمبر 71059 میں

Kismet ozcan

بنت Izzct ozcon قوم ozcan پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت 2001ء ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/830 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Kismet ozcan گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود ولد چوہدری ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر حسین آرائیں ولد چوہدری عبدالحمید

مسل نمبر 71060 میں بشارت عزیز

زوجہ عبدالعزیز عارف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/3500 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ بشارت عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عارف خاوند موصیہ

مسل نمبر 71061 میں

Abdulai Conteh

ولد Amara Conteh قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت 1989ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دو مکانات مالیتی -/1000000 سیرالیون کرنسی (2) باغ مالیتی -/1500000 سیرالیون کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdulai Conteh۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد وصیت نمبر 22830۔ گواہ شد نمبر 2 Sh Alpha Koroma

مسل نمبر 71062 میں

Richard Parsons Bull

ولد Vadar Hanry Bull قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت 1961ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/1000000 سیرالیون کرنسی (2) زمین 2 ایکڑ مالیتی -/1000000 سیرالیون کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/341000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Richard Parsons Bull گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد وصیت نمبر 22830 گواہ شد نمبر 2 Sh Alpha Koroma

☆......☆......☆......☆

ایف بی آئی کا قیام

گزشتہ صدی کے ابتدائی سالوں کا قصہ ہے۔ امریکہ میں لاقانونیت اور بدعنوانی اپنے عروج پر پہنچی ہوئی تھی۔ لوگوں میں جلد سے جلد امیر ہونے کا جنون عام تھا۔ جرائم اپنے انتہا پر تھے۔ انہی دنوں ستمبر 1901ء میں امریکہ کے صدر ولیم مکنلے کو قتل کر دیا گیا اور تھیوڈور روز ویلٹ امریکہ کے صدر بنے۔ تھیوڈور روز ویلٹ نے صدر بننے کے بعد پریس کے تعاون سے اس لاقانونیت اور بدعنوانی کے خلاف مہم چلانے کا عزم کیا اور جرائم کی بیخ کنی کے لئے ٹریژری ڈیپارٹمنٹ (محکمہ مال) کی سیکرٹ سروس کا انتخاب کیا۔

مگر کانگریس نے ان کے اس اقدام کی مخالفت شروع کی اور ایک قانون تیار کیا جس کے تحت ٹریژری ڈیپارٹمنٹ کے جاسوس، گورنمنٹ کے کسی ادارے میں ملازم نہیں ہو سکتے تھے۔ روز ویلٹ کو کانگریس کے اس اقدام سے دھچکا تو پہنچا مگر انہوں نے ہمت نہ ہاری۔

چنانچہ انہوں نے امریکہ کے اٹارنی جنرل کو ڈیپارٹمنٹ آف جسٹس کے تحت ایک ایسی Investigative Service قائم کرنے کے لئے لکھا جو صرف اٹارنی جنرل کو جوابدہ ہو۔ ان کی اس تجویز کی بھی شدید مخالفت شروع ہوئی مگر صدر روز ویلٹ نے کانگریس کو متنبہ کیا کہ اگر انہوں نے ان کی تجویز کی مخالفت نہ چھوڑی تو اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جائے گا کہ کانگریس در پردہ جرائم میں اضافہ کی ذمہ دار ہے اور ان تمام جرائم کی پردہ پوشی اسی کی وجہ سے ہو رہی ہے۔

نتیجتاً کانگریس اپنی مخالفت سے باز آ گئی اور 26 جولائی 1908ء کو ”بیورو آف انویسٹی گیشن“ کا قیام عمل میں آ گیا۔ 27 برس بعد ادارے کے نام میں فیڈرل کے لاحقے (Prefix) کا اضافہ کیا گیا اور یوں بیورو آف انویسٹی گیشن، فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن بن گیا۔ جسے بعد میں صرف ”ایف بی آئی“ کہا جانے لگا۔

اسٹینلے ڈبلیو فنچ (Stanley in.Finch) ادارے کے پہلے سربراہ مقرر ہوئے۔ ادارے کے ابتدائی کاموں میں فحش لٹریچر کی بین الریاستی ترسیل پر پابندی اور ”خشک“ ریاستوں میں شراب کی سپلائی پر پابندی وغیرہ شامل تھی۔ 1910ء میں انسداد عصمت فروشی کا قانون بنا تو اس پر عملدرآمد کروانا بھی بیورو آف انویسٹی گیشن ہی کی ذمہ داری ٹھہری۔ اس قانون کے تحت جو پہلی شخصیت گرفتار ہوئی وہ نیگرو باکسر جیک جانسن تھا۔ جیک جانسن عالمی ہیوی ویٹ باکسنگ چمپئن تھا اور اسے 1912ء میں متذکرہ بالا قانون کو توڑنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔

پہلی جنگ عظیم میں امریکہ کی شمولیت (6 اپریل 1917ء) نے بھی ادارے کے لئے نئی مہمات کے میدان پیدا کئے۔ اب ادارے کے فرائض میں دشمن کی سرگرمیوں اور دشمن کے جاسوسوں پر نظر رکھنے کی ذمہ داری بھی شامل ہو گئی تھی۔

1912ء میں جب اسٹینلے فنچ کی جگہ Bruce Biclask ادارے کا سربراہ بنا تو اس نے تنخواہ دار ملازمین کے ساتھ ساتھ عوام میں سے بھی رضا کار جاسوس ادارے میں شامل کئے۔

اس ادارے کا نام اس نے American Protective League رکھا اور بہت جلد اس کے ارکان کی تعداد اڑھائی لاکھ سے تجاوز کر گئی جس سے ادارے کو فائدہ پہنچنے کی بجائے الٹا نقصان پہنچا۔ کیونکہ یہ رضا کار ارکان خود کو قانون سے بالاتر سمجھنے لگے تھے اور عوام کو جائز و ناجائز پریشان کرنے لگے تھے۔

وقت کے ساتھ ساتھ ادارے کی آرگنائزیشن بھی وسیع ہوتی گئی اور اس کے مقاصد میں بھی اضافہ ہوتا گیا۔ 24 نومبر 1932ء کو ایف بی آئی کی لیبارٹری نے کام شروع کیا۔ جہاں خون، زہر، دھاگوں، کاغذوں پر واٹر مارک، جوتوں اور ٹائروں کے نشانات اور جعل سازی پر مشتمل بینک چیکوں کی تفتیش کا انتظام کیا گیا تھا اس کے علاوہ ایک بڑا سیکشن Fire Arms Collections کا بھی قائم کیا گیا۔ جہاں ہر طرح کے آتشیں ہتھیاروں اور ان کی گولیوں کی شناخت کا کام سرانجام دیا جاتا ہے۔ ایف بی آئی میں فنگر پرنٹس کا بھی ایک بہت بڑا سیکشن ہے۔ جہاں کروڑوں افراد کے فنگر پرنٹس موجود ہیں۔

29 جولائی 1934ء کو ایف بی آئی نے پولیس کے افسران کی تربیت کے سلسلے کا بھی آغاز کیا۔

زمانے کے ساتھ ساتھ جرائم کی نوعیت میں بھی اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور ایف بی آئی کے دائرہ کار میں بھی۔

اب جہاں جرائم کی دنیا میں فضائی قزاقی، نارکوٹکس کی اسمگلنگ اور آتشیں ہتھیاروں کی ریل پیل کا اضافہ ہو گیا ہے وہیں ایف بی آئی کے دائرہ کار میں بھی ان جرائم کے انسداد کے نت نئے طریقے بھی شامل ہو گئے ہیں۔

ایف بی آئی کا تذکرہ اس وقت تک مکمل نہ ہوگا جب تک J. Edgar Hoover کا تذکرہ نہ کیا جائے۔ ہوور نے ایف بی آئی 22 سال کی عمر میں 26 جولائی 1917ء کو Join کیا تھا۔ ہوور زندگی بھر ایف بی آئی کے ساتھ منسلک رہا اس کے عہد میں نہ صرف ایف بی آئی کی تنظیم اور لیبارٹریوں میں بہت نمایاں اضافے ہوئے بلکہ جرائم کی تفتیش کے لئے بھی نت نئے طریقے متعارف کروائے گئے۔ 2 مئی 1972ء کو جب ہوور کا انتقال ہوا تو اس دن سارے امریکہ میں قومی سوگ منایا گیا۔ خود صدر نکسن نے اس کی تدفین میں شرکت کی۔

ان دنوں ایف بی آئی کے صدر دفاتر واشنگٹن میں پندرہ کروڑ ڈالر کی مالیت سے تعمیر کردہ ایک خوبصورت عمارت میں قائم ہیں۔

درخواست دعا

مکرم مبارک طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ بشریٰ ناہید صاحبہ کا مورخہ 30 جولائی 2007ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ایک آپریشن متوقع ہے۔ آپریشن کی کامیابی اور بعد کی پیچیدگیوں اور پریشانیوں سے محفوظ رہنے کیلئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

ڈگی کا گمشدہ گتہ

مکرم ہومیو ڈاکٹر ناصر احمد طاہر صاحب ناصر ہومیو کلینک اینڈ سٹور کالج روڈ دارالنصر غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

کیری ڈبہ کی ڈگی کا گتہ دارالعلوم شرقی سے دفاتر صدر انجمن احمدیہ اور دارالضیافت جاتے ہوئے رستہ میں کہیں گر گیا ہے جس دوست کو ملا ہو وہ خاکسار سے رابطہ فرمائیں۔

فون 047-8019052-0300-7713148

سانحہ ارتحال

مکرمہ اسدہ بشیر صاحبہ زوجہ مکرم سلطان بشیر صاحب فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے نانا محترم نذیر احمد صاحب المعروف بابا سندھی ولد مکرم کرم الٰہی صاحب ساکن ریلو کے سیالکوٹ حال مقیم دارالعلوم جنوبی احد ربوہ مورخہ 10 جون 2007ء کو بعمر 94 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم مخلص، پابند صوم وصلوٰۃ، ملنسار، مہمان نواز، سلسلہ سے گہری محبت رکھنے والے اور مربیان کرام سے خاص محبت کا سلوک کرنے والے ہر دلعزیز شخصیت کے مالک تھے۔ مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے اور اپنی زندگی میں ہی حصہ وصیت ادا کر دیا ہوا تھا۔ نماز جنازہ اسی روز مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بعد نماز مغرب بیت مبارک میں پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ظفر احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے دو بیٹے مکرم رشید احمد صاحب ساکن ریلو کے سیالکوٹ، مکرم محمود احمد صاحب ساکن دارالعلوم جنوبی احد اور دو بیٹیاں مکرمہ تنویر بی بی صاحبہ زوجہ مکرم شاہ محمد صاحب دارالعلوم شرقی اور مکرمہ رشیدہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم شریف احمد صاحب ساکن ریلو کے سیالکوٹ یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے ان کی مغفرت فرمائے اور سب لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

احباب محتاط رہیں

محمد انور ولد نعیم احمد اپنے آپ کو عبدالحکیم ضلع خانیوال کا ظاہر کرتا ہے جبکہ اس کا تعلق عبدالحکیم سے نہ ہے اسی طرح اپنے آپ کو احمدی ظاہر کر کے مختلف حیلے بہانوں سے رقوم کا مطالبہ کرتا ہے احباب اس سے محتاط رہیں۔

(نظارت امور عامہ)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

پاکستان میں مخصوص ٹھکانوں پر حملہ کر سکتے ہیں

امریکہ نے شمالی وزیرستان میں امن معاہدہ بحال کرنے کی کوششوں کی حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر معاملات طے کرنے کا کوئی پر امن راستہ موجود ہے تو تشدد پر اس کو ترجیح دی جانی چاہئے۔ ان کوششوں سے پاکستانی حکام پر ہمارا اعتماد متاثر نہیں ہو گا، پاکستان ایک خودمختار ملک ہے لیکن ضرورت پڑی تو اس کی حدود میں قابل عمل اہداف کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار وائٹ ہاؤس کے ترجمان ٹونی سنو نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

عبداللہ محسود نے خود کو بم سے اڑا دیا

قبائلی علاقوں میں سیکیورٹی فورسز پر حملوں میں ملوث مقامی طالبان کمانڈر عبداللہ محسود نے سیکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران خود کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا جبکہ اس کے دیگر تین ساتھیوں کو حراست میں لے لیا گیا۔ عبداللہ محسود کے بھائی عبدالرحمٰن محسود کے مطابق اس کے بھائی نے خودکش بیلٹ پہلے ہی باندھ رکھی تھی۔ حراست میں لئے گئے اس کے تین ساتھیوں کو کوئٹہ منتقل کر دیا گیا۔ وفاقی وزیر برائے مذہبی امور اعجاز الحق نے اے ایف پی کو بتایا کہ یہ بڑی کامیابی ہے عبداللہ محسود سنگین حملوں میں ملوث تھا۔

دہشت گردی کا بہادری سے مقابلہ کر رہے ہیں

ترکی کے صدر احمد نجدت سیزر نے صدر جنرل مشرف کو ٹیلی فون پر دہشت گردی اور انتہاء پسندی کے خاتمے کی کوششوں پر اظہار یکجہتی کیا۔ انہوں نے حالیہ خودکش حملوں اور دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کرتے ہوئے قیمتی جانوں کے ضائع ہونے پر صدر سے تعزیت کی اور خطے میں قیام امن کے حوالے سے پاکستان کے کردار کو سراہا۔ صدر جنرل مشرف نے ترکش صدر کا ٹیلی فون کرنے پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ دہشت گردی اور انتہاء پسندی کے خاتمے کے حوالے سے درپیش چیلنجوں کا ہم پوری قوت اور بہادری کے ساتھ مقابلہ کر رہے ہیں۔

پہلے چوکیوں کا خاتمہ، پھر بات چیت

شمالی وزیرستان میں امن معاہدے کی بحالی کیلئے پشاور میں گورنر سرحد علی جان اورکزئی اور گرینڈ جرگہ کے درمیان مذاکرات تعطل کا شکار ہو گئے۔ حکومت نے جرگے کی طرف سے سیکیورٹی چیک پوسٹیں ختم کرنے کا مطالبہ مسترد کر دیا جبکہ جرگے نے سیکیورٹی چیک پوسٹیں ہٹائے بغیر مقامی طالبان سے مذاکرات کئے جانے سے انکار کر دیا تاہم فریقین نے مذاکرات کے عمل کو جاری رکھنے پر اتفاق کیا ہے۔

اقتدار میں آ کر دہشت گردی کی تعلیم دینے والے مدارس برداشت نہیں کرینگے

پاکستان پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن سابق وزیراعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ پاکستان میں جمہوریت کی بحالی کیلئے وہ جیل کی پرواہ نہیں کریں گی۔ اقتدار ملنے پر دہشت گردی کی تعلیم دینے والے مدارس برداشت نہیں کرینگے۔ چیف جسٹس کی بحالی سے عدلیہ پر اعتماد بحال ہوا ہے۔ بے نظیر نے یہ بات ایک کینیڈین اخبار کو انٹرویو میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ صدر جنرل مشرف سے بات چیت اقتدار میں شراکت کیلئے نہیں بلکہ ملک میں آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کو یقینی بنانے کیلئے ہو رہی ہے۔

پنجاب اور سندھ کے وزرائے اعلیٰ کو ہٹایا جائے

سپریم کورٹ بار نے چیف الیکشن کمشنر اور پنجاب وسندھ اسمبلی کے سپیکرز سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنے اختیارات استعمال کرتے ہوئے دونوں وزرائے اعلیٰ کو نااہل قرار دینے کیلئے فوری طور پر کارروائی کریں کیونکہ وزیراعلیٰ پنجاب 17 مارچ کو لاہور ہائی کورٹ میں وکلاء پر تشدد جبکہ وزیراعلیٰ سندھ 12 مئی کو کراچی میں شہریوں کے قتل عام کے ذمہ دار ہیں۔ بار کے نائب صدر انور حمید اور سیکرٹری ذوالفقار بخاری نے اپنے بیان میں کہا کہ دونوں نے آئین کی خلاف ورزی کی۔ چیف جسٹس کے خلاف ریفرنس کے ذمہ داروں کے خلاف بھی فوری کارروائی کی جائے۔

صوبائی ملازمین کو 15 فیصد اضافے سمیت تنخواہ دینے کا حکم

پنجاب کے 8 لاکھ ملازمین کو 15 فیصد اضافے اور نئے پے سکیل کے مطابق تنخواہ نہ ملنے کی خبر پر وزیراعلیٰ نے افسروں کی نااہلی پر برہمی ظاہر کرتے ہوئے فنانس ڈیپارٹمنٹ اور اکاؤنٹنٹ جنرل پنجاب آفس کو نئے پے سکیل کو ایڈجسٹ کر کے اگست کی تنخواہیں دینے کا حکم دے دیا جس پر ہنگامی طور پر نوٹیفکیشن جاری کر کے تنخواہوں میں اضافہ ایڈجسٹ کر دیا گیا۔ یکم اگست کو تمام صوبائی محکموں کے ملازمین اضافے کے ساتھ تنخواہیں حاصل کر سکیں گے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 26 جولائی

طلوع فجر	3:43
طلوع آفتاب	5:17
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:12

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔ خرابی ہضم۔ معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
رجسٹرڈ گولبازار
ناصر دواخانہ ربوہ
NASIR ناصر
PH:047-6212434 Fax:6213966

الفضل روم کولر، گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کروا سکتے ہیں۔
فیکٹری: B1-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

امپورٹڈ سپلٹ اے سی اب لوکل سپلٹ اے سی کی قیمت میں حاصل کریں
یہ پیشکش محدود مدت کے لئے ہے
سپلٹ کی انسٹالیشن ہماری ٹیکنیکل ٹیم سے کروائیں
رائل الیکٹریکل اپلائنسز
رابطہ: بابر احمد عطاء (ڈائریکٹر مارکیٹنگ)
042-5080994-0300-4944330
0321-4632560
شوروم نمبر LG-5 الرحمن سنٹر 70 فیروز پور روڈ شمع چوک لاہور

C.P.L 29-FD

TRENDSETTERS GARMENTS
ایکسپورٹر حضرات استفادہ کریں
سمر پیکج جینز پینٹ -/250 روپے ٹی شرٹ -/150 روپے
جینٹس گارمنٹس ہول سیل اینڈ ریٹیلر
0300-8100066
042-5422878-5417943
14/11 خالد سنٹر کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گرد ونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی با اعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840